ABC Certified | Member AKNS | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

www.dailydhartiajk.com
dailydharti@gmail.com

روزنامہ
چیف ایگزیکٹو: ڈاکٹر عمران حسین
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق
ایڈیٹر: عمر خیام

جلد04 | پیر 05 اگست 2025ء 10 صفر 1447ء 21 ساون 2081 | صفحات04 / قیمت20 روپے | شمارہ نمبر103

05اگست یوم استحصال، ریاست کے دونوں حصوں میں یوم سیاہ منانے کا اعلان، تیاریاں مکمل

بھارت عرصہ دراز سے مقبوضہ جموں کشمیر میں ریاستی دہشت گردی جاری رکھے ہوئے ہے، 5اگست 2019 کے بعد بھارت نے مقبوضہ کشمیر کی محکوم عوام پر ظلم و جبر میں مزید اضافہ کر دیا ہے، صدر آزاد کشمیر

ہندوستان کی حکومت مسلمانوں، عیسائیوں، سکھوں اور دلتوں کے لیے جس طرح زمین کو تنگ کر رہی ہے اسی طرح مقبوضہ جموں وکشمیر میں مسلمانوں کی اکثریت کو بدلنے کی کوشش کی جا رہی ہے، وزیراعظم آزاد کشمیر

مقبوضہ کشمیر میں 5اگست سے جاری بھارتی غیر قانونی قبضہ کو 2190دن گزر چکے ہیں، سردار یعقوب خان، وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف وفاقی وزراء کے وفد کے ہمراہ اسمبلی اجلاس میں شرکت کریں گے

اسلام آباد (صباح نیوز) صدر ریاست آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا ہے کہ 5اگست 2019 کو بھارت (بقیہ 01صفحہ 03)

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) سابق صدر ریاست و سابق وزیراعظم آزاد کشمیر، پارلیمانی لیڈر پی پی پی ممبر قانون ساز اسمبلی سردار محمد (بقیہ 02صفحہ 03)

راولاکوٹ: ڈپٹی کمشنر پونچھ عمر فاروق کی زیر صدارت اجلاس

مظفرآباد (صباح نیوز) یوم استحصال آج اس عزم کی تجدید کے ساتھ منایا جا رہا ہے کہ 5اگست 2019 کو بھارت کی جانب سے جموں وکشمیر کی خصوصی حیثیت کو ختم کرنے اور اس جیسے دیگر غیر قانونی اور غیر آئینی اقدامات کے خاتمے اور بھارت سے مکمل آزادی تک حق خودارادیت کی تحریک جاری وساری رہے گی۔ آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کا خصوصی اجلاس مظفرآباد میں طلب کر لیا گیا، وزیراعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان میاں محمد (بقیہ 03صفحہ 03)

مظفرآباد (پی آئی ڈی) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر چوہدری انوارالحق نے کہا ہے کہ لائن آف کنٹرول کے دونوں جانب مقیم ریاست جموں وکشمیر کے لوگ، پاکستانی اور بیرون ملک بسنے والے کشمیری اور پاکستانی 5اگست کو یوم سیاہ کے طور پر منا رہے ہیں۔ 5اگست 2019 (بقیہ 04صفحہ 03)

چینی بحران، چیف جسٹس سے ازخود نوٹس لینے کا مطالبہ

مخصوص گروپوں کو فائدہ پہنچایا جاتا ہے، کمیشن تشکیل دیا جائے

اسلام آباد (صباح نیوز) اپوزیشن اتحاد تحریک تحفظ آئین پاکستان نے (بقیہ 05صفحہ 03)

عبدالقیوم نیازی کی گرفتاری کے خلاف ریاست گیر احتجاجی مظاہرے

کئی جگہوں پر سڑک بند کر کے احتجاج کیا گیا، کال پانچ اگست کو پورے آزاد کشمیر جام کریں، ریلیوں سے خطاب

ہائیکورٹ کا صدر پی ٹی آئی آزاد کشمیر سردار عبدالقیوم نیازی کی گرفتاری کے خلاف آج ریکارڈ سمیت پیش کرنے کا حکم

تھیرہ، اسلام آباد (ملک ذوالفقار سے دھرتی نیوز) سابق وزیراعظم سردار عبدالقیوم خان نیازی کی گرفتاری کیخلاف زبردست احتجاجی مظاہرہ، کئی گھنٹے مین سڑکیں بلاک، جلد رہائی کا مطالبہ۔ تفصیلات کیمطابق گزشتہ روز پاکستان تحریک انصاف آزاد کشمیر کے صدر و سابق وزیراعظم آزاد کشمیر سردار عبدالقیوم خان نیازی کی گرفتاری کیخلاف آزاد کشمیر بھر کی طرح تحصیل تھیرہ کے مختلف مقامات جن میں تھیرہ شہر، سہر کنوڑ کراس، منڈھول مل (بقیہ 08صفحہ 03)

محکمہ ہیلتھ میں ڈرائیور کی متنازعہ بھرتی، عدالت برہم، جواب طلب

ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر حویلی جعلی طریقے سے ڈرائیور بھرتی کرتے ہوئے خود بھی ملازمت سے جائیں گے، سپریم کورٹ

ڈی ایچ او حویلی کے جواب کو غیر تسلی بخش قرار دیتے ہوئے 8اگست کو ذاتی حیثیت میں پیش ہو جواب جمع کروانے کی ہدایت

مظفرآباد (صباح نیوز) سپریم کورٹ آزاد جموں وکشمیر نے ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر ضلع حویلی ڈاکٹر جواد افضل کیانی کو خبردار کیا ہے کہ (بقیہ 07صفحہ 03)

وزیراعظم کا دورہ گلگت بلتستان، گورنر اور وزیراعلیٰ سے ملاقاتیں

حالیہ بارشوں کے نتیجے میں سیلابی صورتحال کے حوالے سے بریفنگ

گلگت (صباح نیوز) وزیراعظم شہباز شریف ایک روزہ دورے پر گلگت بلتستان پہنچے جہاں ان کی گورنر گلگت بلتستان سید مہدی شاہ اور وزیراعلیٰ گلبر خان سے ملاقاتیں ہوئیں۔ ملاقات میں گورنر گلگت بلتستان مہدی شاہ نے وزیراعظم کو حالیہ بارشوں کے نتیجے میں سیلابی صورتحال اور نقصانات (بقیہ 06صفحہ 03)

گلگت: وزیراعظم پاکستان شہباز شریف سے گورنر گلگت بلتستان مہدی شاہ ملاقات کر رہے ہیں

گلگت بلتستان کیلئے 4 ارب روپے کا اعلان

100 میگاواٹ کے سولر بجلی منصوبے کو جلد ایکنک سے منظور کرانے کی یقین دہانی کرائی اور گلگت بلتستان میں قائم ہونے والے دانش اسکولوں کی سنگِ بنیاد کی تقریب میں دوبارہ شرکت کا عندیہ

وفاقی ادارے گلگت بلتستان کی حکومت کے ساتھ مکمل رابطے میں ہیں، پاکستان ان چند ممالک میں شامل ہے جو موسمیاتی تبدیلیوں سے سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں، وزیراعظم پاکستان کا خطاب

گلگت (صباح نیوز) وزیراعظم شہباز شریف نے گلگت بلتستان کے دورے کے دوران سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی بحالی کے لیے 4ارب روپے کی فوری امداد کا اعلان کر دیا۔ وزیراعظم پاکستان شہباز شریف نے پیر کے روز گلگت بلتستان کا ایک روزہ دورہ کیا، جہاں انہوں نے حالیہ سیلاب سے جاں بحق اور زخمی افراد کے لواحقین میں مالی امدادی چیکس تقسیم کیے۔ ترجمان صوبائی حکومت فیض اللہ فراق کے مطابق، وزیراعظم کو دورے کے دوران گلگت بلتستان میں سیلاب کی تباہ کاریوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ ترجمان نے بتایا کہ جاں بحق افراد کے لواحقین کو 10لاکھ روپے، جب کہ زخمیوں کو 5لاکھ روپے کے چیکس فراہم کیے گئے۔ دورے کے دوران وزیراعظم سے گورنر گلگت بلتستان اور وزیراعلیٰ نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں بھی کیں۔ معاون خصوصی برائے اطلاعات ایمان شاہ نے (بقیہ 09صفحہ 03)

بھارت انتہا پسند ہندو اور ہندوتوا کا پیروکار ملک ہے، لطیف اکبر

کشمیریوں کو تسلیم شدہ حق خودارادیت کے حصول سے روکا نہیں جا سکتا

مظفرآباد (صباح نیوز) اسپیکر قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر چوہدری لطیف اکبر نے کہا ہے کہ بھارت جس نے عملاً" ہمیشہ ثابت کیا کہ نہ وہ سیکولر ملک ہے نہ ذمہ دار اور نہ ملکی و بین الاقوامی قوانین کا پاسدار بلکہ سیکولرازم کے لبادے میں خالصتاً" انتہا پسند ہندو اور ہندوتوا کا پیروکار ملک ہے 5 اگست یوم استحصال کی نسبت اپنے خصوصی بیان میں انہوں نے کہا کہ مودی سرکار نے (بقیہ 10صفحہ 03)

بہترین استقبال پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں، ایرانی سفیر

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان میں تعینات ایرانی سفیر رضا امیری نے کہا ہے کہ ایرانی صدر مسعود پزشکیان کے بہترین استقبال پر پاکستان کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ انہوں (بقیہ 11صفحہ 03)

پانچ اگست 2019 سیاہ ترین دن ہے، سردار عتیق احمد

کشمیری عوام نے اس ظلم کو قبول کیا نہ کریں گے، یوم استحصال پر بیان

مظفرآباد (صباح نیوز) سابق وزیراعظم آزاد جموں وکشمیر وصدر آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس سردار عتیق احمد خان نے 5 اگست یوم استحصال کے موقع پر اپنے تفصیلی پیغام میں کہا ہے کہ پانچ اگست 2019، وہ دن ہے جب بھارت نے ریاست جموں وکشمیر پر اپنے ناجائز اور غیر قانونی قبضے کو آئینی شکل دینے کی ناکام کوشش کی۔ لیکن کشمیری عوام نے اس ظلم کو قبول نہیں کیا اور اپنے جذبہ حریت کو (بقیہ 12صفحہ 03)

5اگست کے بھارتی اقدامات قابل مذمت ہیں، سردار نزاکت

مہاجرین کی نشستیں پاکستان کی جانب سے ایک تحفہ، ختم کرنے یا محدود کرنے کے بیانیے کی سختی سے مذمت

ذوالفقار علی بھٹو شہید نے اقوام متحدہ میں کشمیریوں کی آواز بن کر کہا تھا کہ "ہم کشمیر کے لیے سو سال بھی جنگ لڑیں گے

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) بلاول ہاؤس میڈیا سیل کے ممبر اور پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما سردار نزاکت خان نے پیر کے روز غازی ملت پریس کلب

مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل کیا جائے، وزیر امور کشمیر

5 اگست کشمیریوں کیلئے وہ ایک سیاہ ترین دنوں میں سے ایک دن ہے کہ جب بھارت نے ان کی خصوصی حیثیت اور شناخت مکمل طور پر چھین لی

پاکستان نے ہر عالمی پلیٹ فارم پر مظلوم کشمیروں کیلئے آواز اٹھائی اور انشاء اللہ پاکستان آئندہ بھی عالمی فورمز پر کشمیریوں کا مقدمہ لڑتا رہے گا

اسلام آباد (دھرتی نیوز) 4اگست: وفاقی وزیر برائے امور کشمیر، گلگت بلتستان وسیفران انجینئر امیر مقام نے 5 اگست 2019ء کے غیر قانونی بھارتی اقدامات کو مسترد کرتے ہوئے انہیں واپس لینے، سیاسی نظربندوں کی رہائی اور مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل کرنے کا مطالبہ کیا ہے، 5 اگست کشمیریوں کیلئے (بقیہ 13صفحہ 03)

غزہ، فلسطینی شہدا کی تعداد 60839 تک پہنچ گئی، رپورٹ

24 گھنٹوں میں 65 شہدا اور 511 زخمی ہسپتالوں میں لائے گئے

غزہ (صباح نیوز) قابض اسرائیلی ریاست کی جانب سے جاری بدترین نسل کشی کے نتیجے میں 7 اکتوبر 2023 سے اب تک 60839 فلسطینی شہید اور 149588 شدید زخمی ہو چکے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت نے جاری کردہ بیان میں بتایا ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 117 نئے شہدا اور 866 زخمیوں کے ہسپتالوں تک پہنچنے کی تصدیق کی گئی۔ وزارت صحت نے مزید بتایا کہ ان معصوم (بقیہ 14صفحہ 03)

تراڑ ڈیم سے منسوب خبر من گھڑت اور بے بنیاد ہے، ڈپٹی کمشنر

جھوٹی اور گمراہ کن خبریں عوام میں غلط فہمیاں پیدا کرنے کا باعث بنتی ہیں

راولاکوٹ (پی آئی ڈی) ڈپٹی کمشنر پونچھ سردار عمر فاروق نے بعض اخبارات میں تراڑ ڈیم سے متعلق ان سے منسوب شائع ہونے والی خبر کو بے بنیاد، جھوٹی اور خلاف حقائق قرار دیا ہے۔ اپنے وضاحتی بیان میں ڈپٹی کمشنر سردار عمر فاروق نے کہا کہ بعض اخبارات نے ان سے منسوب کرکے جو خبر شائع کی ہے، اس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسی جھوٹی اور گمراہ کن خبریں عوام میں غلط فہمیاں (بقیہ 15صفحہ 03)

زلزلہ متاثرہ تعلیمی اداروں کی تکمیل، اعلان کردہ گرانٹ میں تاخیر

مظفرآباد (دھرتی نیوز) وفاقی حکومت نے 80فیصد سے زائد تعمیر شدہ زلزلہ متاثرہ تعلیمی اداروں کی تکمیل کیلئے رواں مالی سال میں ایک ارب روپے گرانٹ فراہم کرنے کا وعدہ (بقیہ 16صفحہ 03)

شہدا کی قربانیوں کو فراموش نہیں کرینگے، صدر، وزیراعظم

اسلام آباد (صباح نیوز) صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پولیس کے ہزاروں شہدا ہمارا فخر ہیں، اپنے شہدا کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کریں گے۔ یوم شہدائے پولیس پر اپنے پیغام میں صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا کہ اس دن کو ہم (بقیہ 18صفحہ 03)

غیر جریدہ فنی ملازمین برقیات کی ہڑتال، مسائل کے حل کا مطالبہ

ملازمین کے مسائل میں آئے روز اضافہ ہو رہا ہے جبکہ محکمہ برقیات میں سٹاف کی کمی اس وقت ملازمین کا اہم مسئلہ ہے

میٹر سپروائزر گریڈ 1 اور گریڈ 2 اور ہیڈ لائن مین کی اپگریڈیشن واپڈا طرز پر کی جائے، ملازمین کی FIR واپس لی جائیں، مطالبہ

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) 4 اگست کو تنظیم غیر جریدہ فنی ملازمین برقیات پونچھ اور ایل او سی پونچھ کی طرف سے جوائنٹ فورمز پر ملازمین کے چارٹر آف ڈیمانڈ کے حوالے سے ایک غیر معینہ مدت کا احتجاج کیا گیا۔ چارٹر آف ڈیمانڈ پر فنی ملازمین برقیات پونچھ کے صدر داؤد رفیق اور دیگر مقررین نے خطاب کیا احتجاج میں ملازمین کی کثیر تعداد نے شرکت کی احتجاجی کیمپ سے خطاب کرتے ہوئے چارٹر آف ڈیمانڈ کو فوری منظور کیا جائے۔ مقررین نے کہا ملازمین کے مسائل آئے روز اضافہ ہو رہا ہے جبکہ محکمہ برقیات میں سٹاف کی کمی اس وقت ملازمین کا اہم مسئلہ ہے۔ سٹاف کی کمی کی وجہ سے آئے روز حادثات ہو رہے (بقیہ 17صفحہ 03)

5 کے وی کی لوڈ سے مستثنیٰ قرار دیا جائے، پرائیویٹ سکولز اینڈ کالجز ایسوسی ایشن

ریاست کی سپورٹ کیلئے 15 روپے بل دینے کو تیار ہیں حالانکہ ہمارا میرٹ یہ بنتا تھا کہ ہم بھی کمرشل ہیں ہمیں 7 روپے فی یونٹ کے اعتبار سے بل جاری کیا جاتا

مطالبات کو فوری طور پر پورا کیا جائے اور اگر ایسا نہیں کیا جاتا تو نہ چاہتے ہوئے بھی سڑکوں کا رخ کرنے پر مجبور ہوں گے، اجلاس کا اعلامیہ جاری

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) آزاد کشمیر پرائیویٹ سکولز اینڈ کالجز ایسوسی ایشن نے تمام تعلیمی اداروں کو 5 کے وی کے لوڈ سے مستثنیٰ قرار دیتے ہوئے اے۔3 ٹیرف پر منتقل کرنے کا مطالبہ کر دیا ہے۔ ماہ ربیع الاول ماہ سیرت و کردار کے حوالہ سے منانے، ماہ اکتوبر میں تمام پرائیویٹ تعلیمی ادارہ جات اور ہر ڈسٹرکٹ کھیلوں کے مقابلہ جات منعقد کروانے اور 6 مئی کو انڈین افواج کی جانب سے جو آزاد کشمیر میں بربریت کی گئی اس میں جو معصوم جانیں شہید اجل بن گئیں ان کی مغفرت کیلئے بھی دعائیہ تقاریب منعقد (بقیہ 19صفحہ 03)

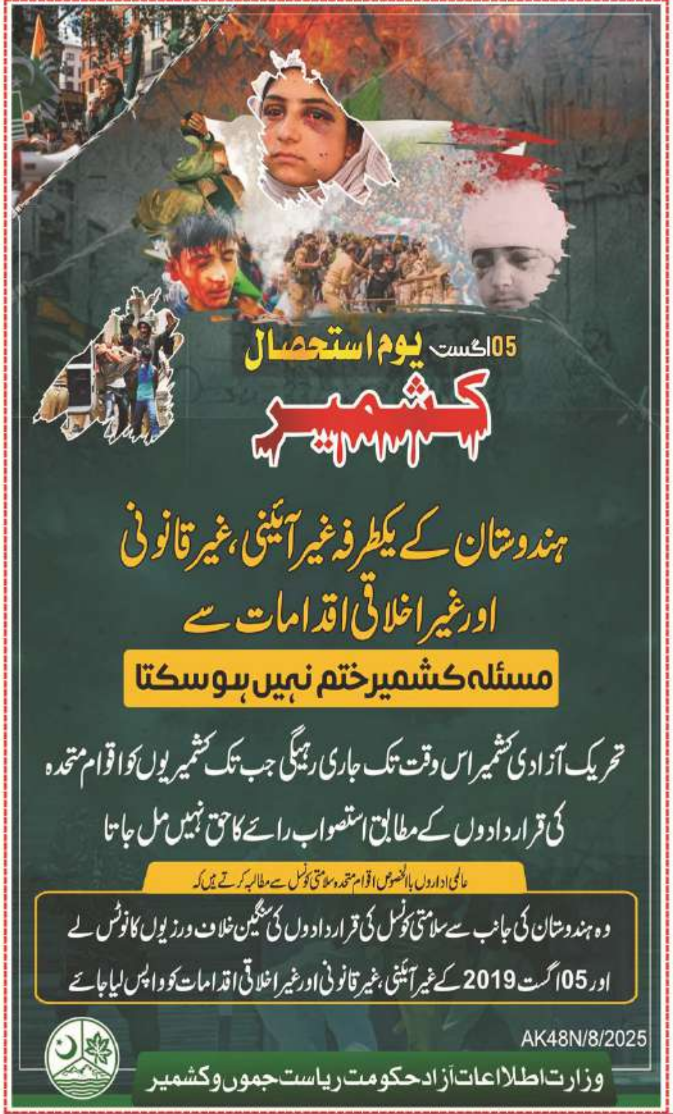
05اگست یوم استحصال
کشمیر
ہندوستان کے یکطرفہ غیر آئینی، غیر قانونی
اور غیر اخلاقی اقدامات سے
مسئلہ کشمیر ختم نہیں ہو سکتا
تحریک آزادی کشمیر اس وقت تک جاری رہیگی جب تک کشمیریوں کو اقوام متحدہ
کی قراردادوں کے مطابق استصواب رائے کا حق نہیں مل جاتا
عالمی اداروں بالخصوص اقوام متحدہ سلامتی کونسل سے مطالبہ کرتے ہیں کہ
وہ ہندوستان کی جانب سے سلامتی کونسل کی قراردادوں کی سنگین خلاف ورزیوں کا نوٹس لے
اور 05اگست 2019 کے غیر آئینی، غیر قانونی اور غیر اخلاقی اقدامات کو واپس لیا جائے
AK48N/8/2025
وزارت اطلاعات آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر

بقیہ 1

نے مقبوضہ جموں وکشمیر کی جغرافیائی و آئینی صورتحال کو تبدیل کرنے کے لئے بھارتی آئین کے آرٹیکل 370 اور 35A- کو منسوخ کر دیا۔ بھارت عرصہ دراز سے مقبوضہ جموں کشمیر میں ریاستی دہشت گردی جاری رکھے ہوئے ہے لیکن 5 اگست 2019 کے بعد بھارت نے مقبوضہ کشمیر کی محکوم عوام پر ظلم و جبر میں مزید اضافہ کر دیا ہے اور بھارت مقبوضہ کشمیر پر غیر قانونی طور پر جابرانہ اور غاصبانہ قبضہ جمانا چاہتا ہے۔ ان تمام بھارتی مظالم کے باوجود کشمیری عوام بغیر کسی ہتھیار کے بھارتی دہشت گردی اور بربریت کا دلیری کے ساتھ سامنا کر رہے ہیں۔ مقبوضہ کشمیر کے عوام اپنی پرامن تحریک آزادی کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ بھارت مقبوضہ کشمیر کو اپنا حصہ بنانا چاہتا ہے لیکن کشمیری عوام بھارت کا حصہ بننے سے انکاری ہیں۔ کشمیری عوام مسئلہ کشمیر کا حل اور اپنے مستقبل کا تعین اقوام متحدہ کی قراردادوں کی روشنی کے مطابق کرنا چاہتے ہیں جس میں واضح طور پر کشمیریوں کے حق خودارادیت کو تسلیم کیا گیا اور کشمیر کا فیصلہ کشمیریوں کی مرضی کے مطابق ہوگا۔ لیکن دوسرے طرف بھارت پوری دنیا میں اپنے آپ کو سیکولر اسٹیٹ اور دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہونے کا دعویدار ہے۔ لیکن بھارت مقبوضہ کشمیر میں ریاستی دہشت گردی اور بھارت کے اندر بھی اقلیتوں پر ظلم و جبر کرنے کی وجہ سے بے نقاب ہو چکا ہے۔ کیونکہ بھارت مقبوضہ کشمیر اور بھارت کے اندر بھی اقلیتوں کے ساتھ ناروا سلوک کر رہا ہے۔ پاک افواج نے بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب دے کر اسے ناکوں چنے چبوا دیئے اور بھارت کو مجبوراً سیز فائر کرنا پڑا جس پر ہم پاک افواج کو اس کامیابی پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے مسئلہ کشمیر پر ثالثی کی پیشکش سے ہمیں فائدہ اٹھانا چاہیے اور اب جب کشمیر پر پاک بھارت مذاکرات ہوں تو ان میں کشمیریوں کو بھی مذاکرات کی میز پر بٹھانا چاہیے تاکہ مسئلہ کشمیر کا جامع اور پائیدار حل نکل سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے 5 اگست 2019 کو بھارت کی طرف سے غیر قانونی طور پر مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کرنے پر یوم استحصال کے موقع پر اپنے ایک خصوصی پیغام میں کیا۔ اس موقع پر صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے مزید کہا کہ دونوں اطراف کے کشمیریوں کی طرف سے بطور صدر یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ کشمیر کی کسی قسم کی تقسیم کشمیری عوام قبول نہیں کریں گے لہٰذا کشمیری عوام کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق ان کا حق خودارادیت دیا جائے۔ صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ عالمی برادری مقبوضہ کشمیر کے مظلوم عوام، بھارت میں اقلیتوں پر ظلم و جبر کے حق میں اور مودی کی ظالمانہ کارروائیوں کے خلاف آواز بلند کرے گی۔

بقیہ 2

شہباز شریف وفاقی وزراء کے وفد کے ہمراہ خصوصی طور پر شرکت کریں گے اور قانون ساز اسمبلی کے خصوصی اجلاس سے خطاب کریں گے صدر آزاد کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے قانون ساز اسمبلی کا اجلاس آج 5 اگست دن 11:30 بجے طلب کر لیا ہے جس کی صدارت سپیکر قانون ساز اسمبلی چوہدری لطیف اکبر کریں گے جبکہ وزیر اعظم آزاد کشمیر چوہدری انوار الحق اور سابق وزرائے اعظم ممبران اسمبلی سمیت جملہ اراکین اسمبلی اجلاس میں شریک ہونگے اس سلسلے میں مظفرآباد میں خصوصی سکیورٹی کے انتظامات کیے گئے ہیں قانون ساز اسمبلی سیکرٹریٹ اور سول سیکرٹریٹ کے علاقے کو مکمل طور پر فول پروف سکیورٹی کی غرض سے سیل کر دیا گیا ہے وزیر اعظم پاکستان کیلئے پریڈ گراؤنڈ نزد ہائی کورٹ ہیلی پیڈ پر سخت سکیورٹی تعینات کر دی گئی ہے سی سی کیمروں اور کھوجی کتوں کی مدد سے سکیورٹی کلیئرنس مکمل کر لی گئی ہے اس سلسلے میں محکمہ تعلیم نے بھی تمام تعلیمی اداروں میں پروگرامات جبکہ کشمیر لبریشن سیل کے زیر اہتمام بھی مظفرآباد میں خصوصی پروگرام منعقد ہونگے آزاد کشمیر ریڈیو مظفرآباد اور اے جے کے ٹی وی پر یوم استحصال کشمیر کے حوالے سے خصوصی پروگرام پیش کیے جائیں گے جبکہ قومی و ریاستی اخبارات کو محکمہ اطلاعات آزاد کشمیر کی جانب سے خصوصی ایڈیشن جاری کرنے کے ساتھ آزاد حکومت کی جانب سے وزیر اعظم کے خیر مقدمی بینرز کے ساتھ ساتھ بھارتی ظلم و جبر اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے ساتھ ساتھ بھی کئی مقامات پر بینرز آویزاں کیے گئے ہیں جبکہ شہر بھر میں بھارت کے اقدامات کے خلاف سیاہ پرچم بھی لہرائیں گئے ہیں

بقیہ 3

شہباز شریف وفاقی وزراء کے وفد کے ہمراہ خصوصی طور پر شرکت کریں گے اور قانون ساز اسمبلی کے خصوصی اجلاس سے خطاب کریں گے صدر آزاد کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے قانون ساز اسمبلی کا اجلاس آج 5 اگست دن 11:30 بجے طلب کر لیا ہے جس کی صدارت سپیکر قانون ساز اسمبلی چوہدری لطیف اکبر کریں گے جبکہ وزیر اعظم آزاد کشمیر چوہدری انوار الحق اور سابق وزرائے اعظم ممبران اسمبلی سمیت جملہ اراکین اسمبلی اجلاس میں شریک ہونگے اس سلسلے میں مظفرآباد میں خصوصی سکیورٹی کے انتظامات کیے گئے ہیں قانون ساز اسمبلی سیکرٹریٹ اور سول سیکرٹریٹ کے علاقے کو مکمل طور پر فول پروف سکیورٹی کی غرض سے سیل کر دیا گیا ہے وزیر اعظم پاکستان کیلئے پریڈ گراؤنڈ نزد ہائی کورٹ ہیلی پیڈ پر سخت سکیورٹی تعینات کر دی گئی ہے سی سی کیمروں اور کھوجی کتوں کی مدد سے سکیورٹی کلیئرنس مکمل کر لی گئی ہے اس سلسلے میں محکمہ تعلیم نے بھی تمام تعلیمی اداروں میں پروگرامات جبکہ کشمیر لبریشن سیل کے زیر اہتمام بھی مظفرآباد میں خصوصی پروگرام منعقد ہونگے آزاد کشمیر ریڈیو مظفرآباد اور اے جے کے ٹی وی پر یوم استحصال کشمیر کے حوالے سے خصوصی پروگرام پیش کیے جائیں گے جبکہ قومی و ریاستی اخبارات کو محکمہ اطلاعات آزاد کشمیر کی جانب سے خصوصی ایڈیشن جاری کرنے کے ساتھ آزاد حکومت کی جانب سے وزیر اعظم کے خیر مقدمی بینرز کے ساتھ ساتھ بھارتی ظلم و جبر اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے ساتھ ساتھ بھی کئی مقامات پر بینرز آویزاں کیے گئے ہیں جبکہ شہر بھر میں بھارت کے اقدامات کے خلاف سیاہ پرچم بھی لہرائیں گئے ہیں

بقیہ 4

تو بھارت میں مودی کی حکومت نے ہندوتوا کے ایجنڈے کی تکمیل کے لیے مقبوضہ جموں وکشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کر دی۔ جس طرح گزشتہ ایک دہائی سے ہندوستان کی حکومت کی جانب سے مسلمانوں، عیسائیوں، سکھوں اور دلتوں کے لیے ہندوستان کی سرزمین کو تنگ کیا جا رہا ہے اور اسے صرف بنیاد پرست ہندوؤں کا ملک بنایا جا رہا ہے، بالکل اسی طرح مقبوضہ جموں وکشمیر میں مسلمانوں کی اکثریت کو اقلیت میں بدلنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر چوہدری انوار الحق نے یوم استحصال کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا کہ نو لاکھ سے زائد بھارتی قابض افواج مقبوضہ کشمیر کے عوام سے جینے کا حق، اسمبلی کا حق، رائے کے اظہار کا حق، جائیداد کا حق اور تمام بنیادی انسانی حقوق چھین رہی ہیں۔ تمام حریت قیادت، انسانی حقوق کے کارکن اور آزاد صحافی بے بنیاد مقدمات میں قید ہیں۔ نوجوانوں کو جعلی مقابلوں میں شہید کیا جا رہا ہے۔ یہاں تک کہ پریس اور سوشل میڈیا پر بھی بھارت کی طرف سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر آواز اٹھانے پر پابندی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میں آبادی کے ہیئت کو بدلنے اور کشمیر کی ثقافت و تہذیب کو نقصان پہنچانے کے لیے ہندوستان نے ڈومیسائل کا نیا قانون متعارف کروایا۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی اقدامات اقوام متحدہ کے چارٹر، بین الاقوامی معاہدوں اور انسانی حقوق کے کنونشنز کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ جموں وکشمیر ایک متنازعہ علاقہ ہے اور بھارت نے جموں وکشمیر کے ایک بڑے حصے پر زبردستی قبضہ کر رکھا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ بھارت جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم اور نسل کشی کا ارتکاب کر رہا ہے جو کہ جنیوا کنونشنز کی خلاف ورزی ہے۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ 5 اگست 2019 کا بھارتی اقدام کشمیر پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی تمام قراردادوں بالخصوص 1951 کی قرارداد 91 اور 1957 کی قرارداد 122 کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے غیر قانونی اقدامات اور قبضہ تنازعہ کشمیر کی حیثیت کو تبدیل نہیں کرسکتا۔ کشمیر سات دہائیوں سے اقوام متحدہ کے ایجنڈے پر حل طلب مسئلہ کے طور پر ہے

بقیہ 5

چیف جسٹس پاکستان کو خط لکھ کر شوگر انڈسٹری میں غیر قانونی پالیسیوں اور اقدامات پر کڑے احتساب کا مطالبہ کر دیا۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان کی جانب سے خط محمود اچکزئی، علامہ ناصر عباس، اسد قیصر اور مصطفیٰ نواز کھوکھر کے نام سے بھیجا گیا ہے۔ اپنے خطاب میں تحریک تحفظ آئین پاکستان نے کہا ہے کہ جنوری سے چینی کی قیمت تشویشناک حد تک 200 روپے فی کلو دیکھ رہے ہیں،

شوگر انڈسٹری میں غیر قانونی پالیسیوں اور اقدامات پر کڑا احتساب ہونا چاہئے۔ خط میں مزید کہا گیا کہ چینی کی قلت کے باوجود جولائی 2024 اور مئی 2025 میں 7 لاکھ 65 ہزار میٹرک ٹن چینی برآمد کی گئی، مستند خبروں کے مطابق 50 فیصد شوگر ملز سیاسی شخصیات کی ہیں اور پبلک اکاؤنٹس کمیٹی میں بتایا گیا کہ 300 بلین روپے سے زائد کی کرپشن ہوئی۔ خط کے مطابق حکومت میں موجود چند خاندانوں کا بالواسطہ شوگر انڈسٹری سے تعلق ہے، یہ مفادات کے ٹکراؤ اور حکومت میں ہو کر اپنے ذاتی کاروباروں کو فائدہ دینے کی بدترین مثال ہے، حکومت نے چینی ایکسپورٹ کا فیصلہ کر کے چند مخصوص گروہوں کو فائدہ پہنچانے کا کام کیا۔ خط میں چیف جسٹس سے ازخود نوٹس لینے کی درخواست کرتے ہوئے معاملہ تین رکنی جج کمیٹی کو ریفر کرنے، تحقیقاتی کمیشن تشکیل دینے اور شوگر سکینڈل پر ذمہ داری متعین کرنے کا مطالبہ بھی کیا گیا۔

بقیہ 6

کے حوالے سے بریفنگ دی، گورنر گلگت بلتستان نے وزیر اعظم کو گلگت میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت اور امن و امان کی صورتحال سے بھی آگاہ کیا۔ ملاقات میں حالیہ بارشوں و سیلاب میں جاں بحق ہونے والوں کیلئے دعا بھی کی گئی۔ وزیر اعظم شہباز شریف سے وزیر اعلیٰ گلگت بلتستان گلبر خان نے ملاقات کی، وزیر اعلیٰ گلگت بلتستان نے وزیر اعظم کو حالیہ بارشوں و سیلابی صورتحال کے حوالے سے بریفنگ دیتے ہوئے حکومت کی جانب سے ریسکیو و امدادی کارروائیوں کے حوالے سے آگاہ کیا، ملاقات میں وزیر اعلیٰ نے وزیر اعظم کو گلگت بلتستان میں دانش اسکولوں کے قیام کے فیصلے پر خراج تحسین پیش کیا، ملاقات میں گلگت بلتستان میں امن و امان کی صورتحال و ترقیاتی کاموں پر پیش رفت پر بھی گفتگو ہوئی۔

بقیہ 7

جعلی طریقے سے ڈرائیور بھرتی کرتے ہوئے وہ خود بھی ملازمت سے جائیں گے۔ عدالت نے عوامی دستاویزات (پبلک ڈاکومنٹس) کی نقول جاری نہ کرنے پر سخت برہمی کا اظہار کیا اور متعدد افسران کو طلب کر لیا۔ سپریم کورٹ آزاد جموں وکشمیر میں زیر سماعت کیس محمد شرافت میر بنام ڈاکٹر جواد افضل کیانی میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے پبلک ڈاکومنٹ کی نقولات جاری نہ کرنے پر سخت برہمی کا اظہار کیا۔ قائم مقام چیف جسٹس جسٹس خواجہ محمد نسیم اور جسٹس رضا علی خان پر مشتمل دو رکنی بینچ نے کیس کی سماعت کی۔ قائم مقام چیف جسٹس نے دوران سماعت اظہار کیا کہ پبلک ڈاکومنٹ کی نقل نہ دینا نہ صرف مس کنڈکٹ ہے بلکہ سپریم کورٹ کے فیصلہ کی توہین کے زمرے میں آتا ہے۔ جسٹس رضا علی خان نے ڈاکٹر جواد افضل کیانی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ آپ جعلی طریقے سے ڈرائیور بھرتی کرتے ہوئے خود بھی ملازمت سے جائیں گے۔ عدالت نے ڈی ایچ او حویلی کی جانب سے دیئے گئے جواب کو غیر تسلی بخش قرار دیتے ہوئے 8 اگست کو ذاتی حیثیت میں پیش ہو کر مفصل جواب جمع کروانے کی ہدایت جاری کر دی۔ علاوہ ازیں ڈرائیونگ ٹیسٹ کے ریکارڈ میں مبینہ رد و بدل پر ایس پی حویلی اور ڈسٹرکٹ ٹریفک انسپکٹر حویلی کو بھی طلب کر لیا ہے تاکہ حقائق واضح ہو سکیں۔ دوسری جانب ڈی ایچ او باغ، ایم ایس دھیرکوٹ کی جانب سے جمع کروائے گئے جوابات کو تسلی بخش قرار دیتے ہوئے ان کے حد تک درخواست ماتحت عدالت داخل دفتر کر دی گئی۔

بقیہ 8

بازار سمیت حلقہ ایک اور دو کے دیگر مقامات پر زبردست احتجاجی مظاہرے کیے گئے شرکاء نے سابق وزیر اعظم کی گرفتاری کی مذمت کی گئی۔ اس موقع پر سردار عبدالرشید ایڈووکیٹ، سردار نظیم، سردار نعیم ضیاء، سردار نسیم، سردار عبدالرحمان کاشر، سردار سہیل رشید، سردار فاروق و دیگر نے کہا کہ آزاد کشمیر کی نااہل حکومت نے صدر جماعت سردار عبدالقیوم خان نیازی کو غیر قانونی گرفتاری کر کے پوری قوم کی غیرت کو للکارا ہے، ہم اس عمل کی بھرپور مذمت کرتے ہیں اور پانچ اگست کو پورے آزاد کشمیر جام کریں۔ یہ جیلیں ہمارا دوسرا گھر ہے ایسے اقدامات سے ہم ڈرنے والے نہیں، اگر ہمارے قائد کو جلد رہا نہ کیا گیا تو ہم اسی طرح چوکوں اور چوراہوں کو بلاک کر کے بھرپور احتجاج کریں گے۔ دریں اثناء آزاد کشمیر ہائیکورٹ نے صدر پی ٹی آئی آزاد کشمیر سردار عبدالقیوم نیازی کی گرفتاری کے خلاف 5 اگست کو ریکارڈ سمیت پیش کرنے کا حکم دیتے ہوئے قرار دیا کہ کسی بھی پاکستان میں قائم مقدمے میں انہیں حوالے نہ کیا جائے سردار عبدالقیوم نیازی کی گرفتاری کے خلاف کوہلہ اور آزاد پتن انٹری پوائنٹ بند کر کے احتجاج کیا گیا، ہجیرہ، عباسپور، مدارپور، ہول، راولاکوٹ سمیت آزاد کشمیر بھر میں احتجاجی مظاہرے کیے گئے اور ان کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا گیا مظاہرین نے سڑکیں بلاک کر کے اپنا بھرپور احتجاج ریکارڈ کرایا۔ عباسپور بار ایسوسی ایشن نے مکمل ہڑتال کی سردار عبدالقیوم خان نیازی کی گرفتاری کے خلاف آزاد کشمیر بھر میں زبردست احتجاجی مظاہرے کیے گئے۔ تحصیل ہجیرہ کے مختلف مقامات جیسے ہجیرہ شہر، سیر کھوڑ کراس، منڈھول بل بازار اور حلقہ ایک و دو کے دیگر مقامات پر کارکنوں نے احتجاجی مظاہرے کئے۔ مظاہرین نے سردار عبدالقیوم خان نیازی کی گرفتاری کی شدید مذمت کی اور اس غیر قانونی عمل کے خلاف آواز بلند کی۔ مظاہرین نے سڑکیں بند کر دیں اور مطالبہ کیا کہ سابق وزیر اعظم کو فوراً رہا کیا جائے۔ احتجاجی رہنماؤں میں سردار عبدالرشید ایڈووکیٹ، سردار نظیم، سردار نعیم ضیاء، سردار نسیم، سردار عبدالرحمن کاشر، سردار سہیل رشید، سردار فاروق و دیگر نے خطاب کیا اور کہا کہ آزاد کشمیر کی نااہل حکومت نے سردار عبدالقیوم خان نیازی کو غیر قانونی طور پر گرفتار کر کے پوری قوم کی غیرت کو للکارا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم اس اقدام کی بھرپور مذمت کرتے ہیں اور پانچ اگست کو پورے آزاد کشمیر کو جام کرنے کا اعلان کرتے ہیں۔ یہ جیلیں ہمارا دوسرا گھر ہیں، ہم ان اقدامات سے نہیں ڈرتے۔ اگر ہمارے قائد کو جلد رہا نہ کیا گیا تو ہم اسی طرح چوکوں اور چوراہوں کو بلاک کر کے بھرپور احتجاج کریں گے۔ سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن آزاد جموں و کشمیر کے صدر جاوید نجم الثاقب ایڈووکیٹ نے سردار عبدالقیوم خان نیازی کی گرفتاری کو غیر قانونی، غیر آئینی اور انتظامی دائرہ اختیار سے تجاوز قرار دیتے ہوئے اس پر تشویش کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ سابق وزیر اعظم کی حراست کا حکم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ میرپور کے دائرہ کار میں دیا گیا مگر گرفتاری ضلع بھمبر میں کی گئی۔ قانون کے مطابق کسی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا حکم صرف اس کے ضلع کی حدود میں ہی نافذ العمل ہو سکتا ہے، کسی دوسرے ضلع میں لاگو کرنا اختیارات سے صریح تجاوز ہے۔ جاوید نجم الثاقب ایڈووکیٹ نے مزید کہا کہ ایسے اقدامات نہ صرف بنیادی انسانی حقوق کی پامالی ہیں بلکہ قانون کی حکمرانی اور شہری آزادیوں کے لیے بھی خطرہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست جموں و کشمیر کا آئین ہر شہری کو آزادی اظہار، پرامن احتجاج اور نقل و حرکت کا حق دیتا ہے۔

بقیہ 9

کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف نے سوست ڈرائی پورٹ پر تاجروں کے احتجاج کا نوٹس لیتے ہوئے مقامی تاجروں کو ہر ممکن سہولت دینے اور اسمگلنگ کے خلاف سخت اقدامات کی ہدایات جاری کیں۔ ایمان شاہ نے مزید بتایا کہ وزیر اعظم نے اربوں روپے کی لاگت سے نصب ارلی وارننگ سسٹم میں مبینہ بے قاعدگیوں کی تحقیقات کے لیے مصدق ملک اور متعلقہ وفاقی سیکرٹری کو رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی ہے۔ وزیر اعظم نے فوری طور پر سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی بحالی کے لیے 4 ارب روپے جاری کرنے اور دیگر نقصانات کی مکمل تفصیلات سامنے لانے کے لیے متعلقہ وفاقی اداروں کو بھی ہدایات جاری کر دی ہیں۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے گلگت بلتستان کی کابینہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے 100 میگا واٹ کے سولر بجلی منصوبے کو جلد ایکنک سے منظور کرانے کی یقین دہانی کرائی اور گلگت بلتستان میں قائم ہونے والے دانش اسکولوں کی سنگ بنیاد کی تقریب میں دوبارہ شرکت کا عندیہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ بارشوں اور سیلاب کے باعث جانی و مالی نقصانات پر گہرا افسوس ہے۔ وزیر اعظم کے مطابق، وفاقی ادارے گلگت بلتستان کی حکومت کے ساتھ مکمل رابطے میں ہیں۔ پاکستان ان چند ممالک میں شامل ہے جو موسمیاتی تبدیلیوں سے سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں، حالانکہ عالمی سطح پر کاربن گیسز کے اخراج میں پاکستان کا حصہ انتہائی کم ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کا شمار ماحولیاتی تبدیلیوں سے شدید متاثر ہونے والے پہلے 10 ملکوں میں ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 2022 میں بھی بارشوں اور سیلاب نے بڑی تباہی مچائی تھی اور اب ہر سال موسمیاتی تبدیلیوں کا اثر بڑھتا جا رہا ہے۔ گلگت بلتستان، آزاد کشمیر اور دیگر صوبوں میں بھی ان تبدیلیوں کے باعث صورتحال بدل رہی ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ ان

چیلنجز سے نمٹنے کے لیے وزارت موسمیاتی تبدیلی کو ہدایات دی گئی ہیں۔ انہوں نے موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے اقدامات کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیا ساتھ ہی انہوں نے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کو ایک اہم قومی ادارہ قرار دیتے ہوئے اس کے کردار کو سراہا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ گلگت بلتستان میں دانش اسکول کا جلد قیام عمل میں لایا جائے گا، جبکہ سولر پارک کے منصوبے کی ذاتی طور پر نگرانی کر رہے ہیں اور یہ منصوبہ جلد مکمل کیا جائے گا۔ اس سے قبل پیر کو وزیر اعظم آفس کے میڈیا ونگ کی طرف سے جاری بیان کے مطابق وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت گلگت بلتستان میں حالیہ مون سون و سیلابی صورتحال کے نتیجے میں نقصانات اور امدادی کارروائیوں و بحالی کے حوالے سے جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں وفاقی وزراء انجینئر امیر مقام، عبدالعلیم خان، عطاء اللہ تارڑ، میاں معین وٹو، ڈاکٹر مصدق ملک، مشیر وزیر اعظم رانا ثناء اللہ، وزیر اعظم کے کوآرڈینیٹر شبیر احمد عثمانی، گورنر گلگت بلتستان سید مہدی شاہ، وزیر اعلیٰ گلگت بلتستان گلبر خان، چیئرمین این ڈی ایم اے انعام حیدر ملک اور دیگر اعلیٰ حکام اور سرکاری عہدیداران نے شرکت کی۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے حالیہ مون سون میں گلگت بلتستان اور ملک کے دیگر علاقوں میں ہونے والے بارشوں سے جانی و مالی نقصانات پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان حادثات پر مجھ سمیت پوری قوم افسردہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا موسمیاتی تبدیلی میں حصہ نہ ہونے کے برابر جبکہ اس کے مضر اثرات سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے ممالک کی فہرست میں پاکستان شامل ہے۔ وزیر اعظم نے ہدایت کی کہ موسمیاتی تبدیلی کو مدنظر رکھتے ہوئے بروقت پیش گوئی، امدادی کارروائیوں کیلئے تیاری اور خطرے سے دوچار علاقوں میں کلائمیٹ ریزیلینٹ انفراسٹرکچر بنایا جائے، سیاحتی مقامات کیلئے موسم کے اعتبار سے پیشگی آگاہی کا نظام تشکیل دیا جائے، مقامی آبادیوں کو پانی کی قدرتی گزرگاہوں سے دور منتقل کیا جائے، مستقبل میں ایسی کسی بھی ہنگامی صورتحال سے بچنے کیلئے محکمہ موسمیات کے پیشگی اطلاع کے نظام کو مزید فعال اور مربوط بنایا جائے۔ وزیر اعظم نے این ڈی ایم اے اور وزارت موسمیاتی تبدیلی کو گلگت بلتستان میں آئندہ چند ماہ میں پیشگی اطلاعات و مانیٹرنگ کیلئے سینٹر بنانے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ ہنگامی صورتحال میں فوری ریسکیو و مدد کیلئے ایک جامع نظام تشکیل دیا جائے جبکہ ریسکیو و ریلیف اقدامات کو مزید مؤثر بنانے کیلئے این ڈی ایم اے صوبائی حکومتوں و اداروں سے تعاون یقینی بنائے۔ انہوں نے حالیہ مون سون سے متاثرہ لوگوں کی بحالی کیلئے اقدامات کو جلد مکمل کرنے اور شاہراہوں و دیگر انفراسٹرکچر کے نقصانات کا سروے کر کے تمام علاقوں کے مواصلاتی روابط کو ترجیحی بنیادوں پر بحال کرنے کی بھی ہدایت کی۔ وزیر اعظم نے این ڈی ایم اے، پی ڈی ایم اے، وزارت مواصلات، ضلعی انتظامیہ و ریسکیو افسران و اہلکاروں کی امدادی کارروائیوں اور اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ گلگت بلتستان سمیت ملک کے شمالی علاقہ جات میں سیاحت کے وسیع مواقع ہیں، موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے کلائمیٹ ریزیلینٹ انفراسٹرکچر کی تعمیر اور خراب موسمی صورتحال کی پیشگی آگاہی سے سیاحوں و مقامی افراد کو ہنگامی صورتحال سے بچایا جا سکتا ہے۔ وزیر اعظم نے این ڈی ایم اے کو صوبائی حکومت کو ہر قسم کی معاونت فراہم کرنے کی ہدایت کی

بقیہ 10

2019ء میں آج کے دن اپنی دہشت گردانہ ذہنیت کی بدترین عکاسی کرتے ہوئے بھارتی آئین کے آرٹیکل 370، 35-A کی تنسیخ کر کے جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت کو ختم کرنے کی ناکام و مجرمانہ کوشش کی اور اس عمل کے تناظر میں جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کر کے لاکھوں غیر ریاستی باشندوں کو ریاستی ثابت کرنے کے ہتھکنڈوں کے ساتھ ساتھ ڈیموگرافی میں تبدیلی دراصل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو کھلے عام چیلنج کے مترادف اور سنگین خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کر کے کشمیریوں کے تسلیم شدہ حق خودارادیت پر اثر انداز ہونے کی مجرمانہ کوشش پر ادارہ اقوام متحدہ و اقوام عالم کو سختی سے نوٹس لینا چاہیے تاکہ بھارت اپنے مذموم مقاصد میں کبھی کامیاب نہ ہو بلکہ خالصتاً ''کشمیری سلامتی کونسل کے تسلیم شدہ حق خودارادیت کے غیر جانبدارانہ طریقے پر عمل پیرا ہو سکیں۔ سپیکر قانون ساز اسمبلی چوہدری لطیف اکبر نے مزید کہا کہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں نہتے کشمیریوں کی جانب سے جدید ترین اسلحہ سے لیس بھارتی افواج و فورسز کا جوانمردی سے مقابلہ اور تاریخ ساز قربانیوں سے یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ بھارت جس قدر مظالم ڈھا لے اور ہتھکنڈے استعمال کر لے دلیر و غیور کشمیریوں کو تسلیم شدہ حق خودارادیت کے حصول سے باز نہیں رکھ سکتا۔

بقیہ 11

نے بیان میں کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف کی جانب سے تاریخی اور یادگار لمحات کی فراہمی پر مشکور ہیں، صدر آصف علی زرداری کی جانب سے ایوان صدر میں پرتپاک استقبال پر تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔ ایرانی سفیر نے کہا کہ فیلڈ مارشل عاصم منیر کی جانب سے تعاون کی فراہمی پر بھی شکر گزار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز نے لاہور میں بہترین میزبانی کی۔ رضا امیری نے کہا کہ پاکستان اور ایران کے درمیان معاہدوں کی تکمیل میں وزراء کا کردار قابل تحسین ہے، مشترکہ ویژن کی تکمیل میری اور سفارتخانے کی اولین ترجیح

بقیہ 12

پہلے سے زیادہ شدت کے ساتھ دنیا کے سامنے آئیں گیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے دفعہ 370 اور 35-A کو ختم کر کے نہ صرف کشمیری عوام کے بنیادی آئینی و سیاسی حقوق کو سلب کیا، بلکہ لاکھوں کشمیریوں کی نسلوں کو غلامی کی زنجیروں میں جکڑنے کی کوشش کی۔ لیکن کشمیری عوام نے ان تمام مظالم کے باوجود اپنے پاؤں پر کھڑے ہو کر ثابت کیا کہ وہ اپنے حق خودارادیت سے کسی صورت پیچھے ہٹنے والے نہیں۔ سردار عتیق احمد خان نے کہا کہ یوم استحصال دراصل ایک موقع ہے جب دنیا کو بتایا جائے کہ بھارت کے جھوٹے دعووں، جعلی انتخابات اور یکطرفہ فیصلے کشمیریوں کی امنگوں کی ترجمانی نہیں کرتے۔ کشمیریوں کی پہچان اقوام متحدہ کی قراردادیں ہیں، نہ کہ دہلی کے پارلیمانی فیصلے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پانچ اگست کو مقبوضہ کشمیر میں جو کچھ ہوا وہ صرف آئینی تبدیلی نہیں بلکہ ایک سامراجی ذہنیت کی عکاسی تھی۔ مقبوضہ ریاست کو فوجی چھاؤنی میں تبدیل کر کے ہزاروں نوجوانوں کو جیلوں میں بند کیا گیا، میڈیا پر قدغن لگائی گئی، انسانی حقوق کی بدترین پامالیاں ہوئیں اور آبادی کا تناسب تبدیل کرنے کی سازشیں کی گئیں۔ صدر مسلم کانفرنس نے کہا کہ آزاد کشمیر کے عوام اور حکومت پاکستان نے ہمیشہ کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کی بھرپور حمایت کی ہے

بقیہ 13

بدترین دنوں میں سے ایک ہے جب بھارت نے ان کی خصوصی حیثیت اور شناخت چھین لی، مودی حکومت نے مقبوضہ علاقے کو ایک بڑی جیل میں تبدیل کر کے کشمیریوں کے تمام بنیادی حقوق چھین لیے ہیں، پاکستان نے ہر عالمی پلیٹ فارم پر مظلوم کشمیریوں کیلئے آواز اٹھائی ہے اور انشاء اللہ پاکستان آئندہ بھی عالمی فورم پر کشمیریوں کا مقدمہ لڑتا رہے گا، یوم استحصال کشمیر کے موقع پر وفاقی اور صوبوں کی سطح پر جبکہ آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان میں خصوصی واک اور تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو پی آئی ڈی میں کل جماعتی حریت کانفرنس کے کنوینر غلام محمد صفی کے ہمراہ یوم استحصال کشمیر کے حوالے سے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وزیر اعظم کے کوآرڈینیٹر برائے امور کشمیر شبیر احمد عثمانی بھی موجود تھے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان میں پانچ اگست بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کرنے کے غیر قانونی اقدام کے خلاف اور کشمیریوں کے حق خودارادیت کی حمایت کے لیے چھٹا 'یوم استحصال' منایا جائے گا، اس دن تنازعہ کشمیر، کشمیریوں کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزیوں کو اجاگر کیا جائے گا۔ آپریشن بنیان مرصوص کی فتح سے یوم استحصال کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ بھارت نے بڑا سبق سیکھ لیا ہے اور وہ پاکستان پر دوبارہ حملہ کرنے کا سوچے گا بھی نہیں، ہمیں اپنی افواج پر فخر ہے جنہوں نے دشمن کو مناسب انداز میں جواب دیا جس کی وجہ سے مسئلہ کشمیر ایک بار پھر بین الاقوامی سطح پر اجاگر ہوا، وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے ہمیشہ کشمیریوں کے لیے عالمی فورم پر آواز اٹھائی ہے، اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ کھڑا ہونا ہماری اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی حکومت نے 5 اگست

2019ء کو اقوام متحدہ کی قراردادوں اور بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی کرتے ہوئے بھارتی آئین کی 370 اور 35 اے دفعات ختم کر دی تھیں جن کے تحت بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں وکشمیر کو خصوصی حیثیت حاصل تھی، 5 اگست کشمیریوں کیلئے سیاہ ترین دنوں میں سے ایک ہے جب بھارت نے ان کی منفرد حیثیت اور شناخت چھین لی۔ انجینئر امیر مقام نے کہا کہ مودی حکومت نے مقبوضہ علاقے کو ایک بڑی جیل میں تبدیل کر کے کشمیریوں کے تمام بنیادی حقوق چھین لیے ہیں، بھارتی فورسز محاصرے اور تلاشی کی کارروائیوں کے دوران نوجوانوں کو جعلی مقابلوں میں مسلسل شہید کر رہی ہیں جس کا عالمی برادری کو نوٹس لینا چاہیے۔ انہوں نے 5 اگست 2019ء کے غیر قانونی بھارتی اقدامات کو مسترد کرتے ہوئے انہیں واپس لینے، سیاسی نظربندوں کی رہائی اور مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل کرنے کا مطالبہ کیا ہے، مقبوضہ وادی میں عالمی انسانی حقوق کی تنظیموں اور بین الاقوامی صحافیوں کا داخلہ ممنوع کرنا ہیومن رائٹس کی کھلی خلاف ورزی ہے، پاکستان نے ہر عالمی پلیٹ فارم پر مظلوم کشمیریوں کیلئے آواز اٹھائی اور انشاء اللہ پاکستان مقدمہ کشمیر پیش کرتا رہے گا، ان مظالم کے باوجود ہمارے کشمیری بھائی اور بہنیں اپنے حق خودارادیت کی جدوجہد پر قائم ہیں، کشمیریوں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ ان کا جینا مرنا پاکستان کے ساتھ ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ یوم استحصال کشمیر کے موقع پر وفاقی اور صوبائی سطح جبکہ آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان میں خصوصی واک اور تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا، گزشتہ سات دہائیوں سے کشمیری اقوام متحدہ سے اپنے وعدے پورے کرنے کے منتظر ہیں، عالمی برادری کو بھارت پر زور دینا چاہیے کہ وہ جموں کشمیر میں انسانی حقوق کی پامالی بند کرے اور اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عملدرآمد کرے، دہائیوں سے جاری بھارتی قبضے کے باوجود کشمیریوں کا عزم اور پاکستان سے اٹوٹ رشتہ برقرار ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نوآبادیاتی پالیسی پر عمل پیرا ہے اور کشمیریوں کی سیاسی، مذہبی اور ثقافتی شناخت کو مٹانے کی کوشش کر رہا ہے تاکہ انہیں حق خودارادیت سے محروم رکھا جا سکے، بھارت کے ساتھ تین جنگیں لڑنے کے باوجود پاکستان کا موقف ہمیشہ مسئلہ کشمیر کا پرامن حل رہا ہے، جو کہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق ہو۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اقوام متحدہ، او آئی سی، یورپی یونین اور دیگر عالمی فورمز پر مسئلہ کشمیر کو مسلسل اجاگر کرتا آ رہا ہے اور یہ سلسلہ جاری رکھے گا۔ انجینئر امیر مقام نے کہا کہ قومی اسمبلی میں یوم استحصال کشمیر کی مناسبت سے مذمتی قرارداد پیش کی جائے

بقیہ 14

چالوں میں وہ شہدا بھی شامل ہیں جو قابض اسرائیل کی گولیوں کا نشانہ اس وقت بنے جب وہ نام نہاد امدادی پوائنٹس کے قریب بھوک سے تڑپتے ہوئے ایک نوالے کی تلاش میں تھے۔ ان مقامات پر فائرنگ کے نتیجے میں اب تک 1487 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں اور 10578 سے زائد زخمی ہوئے ہیں، جب کہ صرف گزشتہ 24 گھنٹوں میں 65 شہدا اور 511 زخمی ہسپتالوں میں لائے گئے۔ رپورٹ کے مطابق 18 مارچ 2025 کے بعد سے اب تک 9350 فلسطینی شہید اور 37547 زخمی ہو چکے ہیں جو کہ 7 اکتوبر 2023 سے جاری اس وحشیانہ نسل کشی میں مجموعی طور پر 210427 شہدا اور زخمیوں کی ہولناک تعداد کو ظاہر کرتا ہے۔ وزارت صحت نے کہا کہ تازہ اعداد و شمار میں ان 290 شہدا کو بھی شامل کرایا گیا جن کے کوائف مکمل ہو چکے ہیں اور جنہیں شہدا کی فہرست میں عدالتی کمیٹی کی منظوری کے بعد شامل کیا گیا۔ بیان میں مزید انکشاف کیا گیا کہ اب بھی کئی شہدا ملبے تلے دبے ہوئے ہیں یا سڑکوں پر پڑے ہیں

بقیہ 15

پیدا کرنے کا باعث بنتی ہیں، جو کہ کسی صورت قابل قبول نہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے واضح کیا کہ جن اخبارات نے ان سے منسوب کر کے جھوٹی خبر شائع کی ہے، ان کے خلاف متعلقہ قوانین کے تحت ضابطہ جاتی کارروائی عمل میں لائی جائے گی تاکہ آئندہ ایسی غیر ذمہ دارانہ صحافت کا اعادہ نہ ہو۔ انہوں نے صحافتی اداروں پر زور دیا کہ خبر یا تشہیر شائع کرنے سے پہلے اس کی صداقت اور موقف کی تصدیق ضرور کریں تاکہ عوام کو درست معلومات فراہم کی جا سکیں اور کسی فرد یا ادارے کی ساکھ متاثر نہ ہو۔

بقیہ 16

کر رکھا ہے تاہم فنڈز کی فراہمی میں تاخیر ان منصوبوں کی تکمیل میں رکاوٹ ہے، اگر فنڈز فراہم کر دیئے جائیں تو ان اداروں کی عمارات کی تعمیر جلد مکمل کر لی جائیں گی تعمیرات سیکرٹری میر اعجاز محمود مرزا کو دی جانے والی تفصیلی بریفنگ کے موقع پر ایڈیشنل سیکرٹری میر اعجاز قمی مہر نے مزید کہا کہ آٹھ اکتوبر 2005 کے تباہ کن زلزلہ میں آزاد کشمیر کے سات اضلاع میں 46574 قیمتی انسانی جانیں شہادت کے مرتبہ پر فائز ہونے کے علاوہ نسل در نسل شبانہ روز محنت سے اربوں روپے مالیت کی تعمیر کی گئی نجی و سرکاری املاک آن واحد میں ملبے کا ڈھیر بن گئیں، حکومت پاکستان نے زلزلہ متاثرین کی بحالی اور تعمیر نو کے لیے وفاقی سطح پر ایرا اور آزاد کشمیر میں سیرا اور تعمیر نو میں پیرا کے نام سے ادارے قائم کر کے تعمیر نو پروگرام کے تحت آزاد کشمیر میں تعلیم، صحت، گورننس سمیت دیگر شعبوں میں 7608 منصوبہ جات مرتب کر کے تعمیر نو کا آغاز کیا، جن میں سے 5878 منصوبے مکمل کر کے سیرا نے متعلقہ محکموں کے سپرد کر دیئے، 919 منصوبوں پر کام جاری خزانہ نہ ملنے کے باعث ان منصوبوں پر تعمیراتی کام تعطل کا شکار ہے جبکہ 811 منصوبوں پر فنڈز کی قلت کے باعث کام شروع ہی نہیں کیا جا سکا، زلزلہ کی قدرتی آفت کو 20 سال گزر چکے ہیں ابھی تک آزاد کشمیر کے زلزلہ متاثرہ علاقوں میں دو لاکھ بچے اور بچیاں انتہائی گرم و سرد موسم میں کھلے آسمان تلے تعلیم حاصل کر رہے ہیں، زلزلہ متاثرہ علاقوں میں مرتب کیے گئے

بقیہ 17

ہیں اینڈ اسٹاف کی کمی کو پورا کیا جائے برقیات پاور فاؤنڈیشن ملازمین کا اہم مطالبہ ہے اس کا قیام عمل میں لایا جائے میٹر سپروائزر گریڈ 1 اور گریڈ 2 اور ہیڈ لائن مین کی اپگریڈیشن واپڈا طرز پر کی جائے E بلنگ موبائلز الاؤنس واپڈا طرز پر دیا جائے E بلنگ موبائلز جو اکثر خراب ہو چکے ہیں انکی کوالٹی کے موبائلز جاری کیے جائیں ملازمین کے خلاف جو FIR درج کی گئی ہیں ان کو واپس کیا جائے ان کے ملازمین کی تنخواہوں کو بحال کیا جائے PDA ملازمین کی ہڑتال کی بھرپور حمایت کرتے ہیں اور ان کے مطالبات منظور کیے جائیں PWD ورکرز کی جاری ہونے والی ہڑتال کی حمایت کرتے ہیں تنظیم طرف سے یہ فیصلہ کیا گیا کہ جب تک چارٹر آف ڈیمانڈ کی منظوری نہیں ہوتی تب تک کام چھوڑ ہڑتال جاری رہے گی احتجاجی کیمپ سے صدر اپیکا پونچھ سردار امتیاز خان PDA چیئرمین ایکشن کمیٹی سردار داؤد خان سیکرٹری جنرل پی ملازمین آزاد کشمیر و اپیکا عبدالقیوم خان صدر پی ملازمین پونچھ داؤد ورتق جنرل سیکرٹری پی پی ملازمین نعیم بٹ مرکزی چیئرمین شوکت شاکر چیئرمین مجلس عاملہ ذوالفقار خان نائب صدر اپیکا پونچھ فیض احمد سیکرٹری اطلاعات اپیکا جاوید خان ایڈیاک موحت انس عزیز انجینئر تصدق انوار الحق کبیر حسین عبدالقیوم انعام الحق مصطفیٰ خان اور دیگر نے خطاب کیا

بقیہ 18

اپنے بہادر پولیس افسران اور جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، بہادر پولیس افسران اور جوانوں نے ملک و قوم کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس نے دہشت گردی، جرائم اور بدامنی کے خلاف بھرپور جدوجہد کی ہے، قوم اپنے شہدا کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی۔ آصف علی زرداری نے کہا کہ ہزاروں بہادر پولیس جوانوں نے ملک و قوم کے تحفظ کیلئے اپنی جانیں قربان کیں، حکومت شہدا کے ورثا کی فلاح، بہبود کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھاتی رہے گی۔ وزیر اعظم شہباز شریف کا اپنے پیغام میں کہا کہ پولیس کے ہزاروں شہدا ہمارا فخر ہیں، شہدا کے اہل خانہ کو بھی سلام جو ہماری خاطر اپنا مستقبل قربان کرتے ہیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں 8 ہزار سے زائد اہلکاروں نے لہو کا نذرانہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ رحیم یار خان میں ایلیٹ فورس کے 5 جوان شہید ہوئے، پاکستان پولیس نے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا دنیا میں لوہا منوایا، جرائم کی روک تھام کے لئے پولیسنگ میں ٹیکنالوجی کا استعمال خوش آئند ہے

بقیہ 19

کرنے کا بھی اعلان کر دیا گیا۔ آزاد کشمیر پرائیویٹ سکولز اینڈ کالجز ایسوسی ایشن کی مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس راولاکوٹ میں منعقد کیا گیا۔ آزاد کشمیر سے تمام ضلعی صدور،

جنرل سیکرٹریز اور مرکزی مجلس عاملہ کے تمام اضلاع کے ممبران نے شرکت کی۔ اجلاس میں متفقہ طور پر قراردادیں بھی پیش کی گئیں اور اجلاس کا لائحہ عمل بھی مرتب کیا گیا۔ اجلاس میں بجلی کے بلز کے مسئلہ پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ آزاد کشمیر کے تمام تعلیمی اداروں کو 5 کے وی کے لوڈ سے مستثنیٰ قرار دیئے جانے اور اے۔3 ٹیرف پر منتقل کرنے کا مطالبہ بھی کیا گیا۔ اور ساتھ یہ اعلان بھی کیا گیا کہ اگر ہمارے مطالبہ پر عملدرآمد نہیں کیا جاتا تو ہم کوئی بھی راست اقدام اٹھانے پر مجبور ہوں گے۔ اجلاس کے اعلامیہ کے مطابق آزاد کشمیر میرپور بورڈ کے حالیہ نتائج میں 96 بچوں نے بورڈ ٹاپ کیا جن میں سے 89 بچے پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے جبکہ 7 بچے سرکاری تعلیمی اداروں شامل ہیں جو اس بات کی دلیل ہیکہ ہم محنت کرتے ہیں اور نتائج دیتے ہیں۔ پرائیویٹ سیکٹر کے مجموعی نتائج 88 فیصد اور گورنمنٹ سیکٹر کے 84 فیصد ہیں اور جو طلباء امتحان میں شامل ہوئے وہ پرائیویٹ سیکٹر کے 30 ہزار جبکہ گورنمنٹ سیکٹر کے 26 ہزار تھے۔ جس سے یہ بات عیاں ہوتی ہیکہ پرائیویٹ سیکٹر کوالٹی ایجوکیشن بھی فراہم کر رہا ہے اور اپنے بہترین نتائج کی بنیاد پر اپنے وجود کو منوا رہا ہے۔ ہم تمام اداروں کے سربراہان، طلبہ اور ان کے والدین کو مبارکباد پیش کرتے ہیں، آج کی نشست میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ ہم حکومت آزاد کشمیر سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ جو پرائیویٹ تعلیمی اداروں جو بلز ہیں وہ 46 روپے فی یونٹ کے اعتبار سے جاری کیے جا رہے ہیں جبکہ اسی ریاست میں گھریلو بلز 3 روپے اور کمرشل بلز 10 روپے جاری کیے جا رہے ہیں ایسے میں جو نیم کمرشل یا بھی کمرشل جو بلز ہیں وہ 46 روپے جاری کرنا کسی بھی طرح قرین انصاف نہیں اور ہمارا مطالبہ ہیکہ جو 15 روپے فی یونٹ کے بلز کا فیصلہ کیا اس پر ایک اور شق لگا دی گئی کہ جو ادارے 5 کلوواٹ لوڈ بیئر کرتے ہیں وہی مستفید ہوں گے۔ ہم یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ پورے آزاد کشمیر میں 5 فیصد بھی تعلیمی ادارے ایسے نہیں ہیں جو 5 کلوواٹ یا اس سے زائد لوڈ بیئر کرتے ہیں۔ یہ نوٹیفیکیشن ایک مذاق ہے جو مشروط ہو۔ ہم ایک بار پھر مطالبہ کرتے ہیں کہ 5 کے وی کی غیر آئینی اور غیر اخلاقی بلاجواز شرط کو ختم کرتے ہوئے دوبارہ سے نوٹیفیکیشن جاری کیا جائے۔ ہم اپنی ریاست کی سپورٹ کیلئے 15 روپے بل دینے کو تیار ہیں حالانکہ ہمارا میرٹ یہ بنتا تھا کہ ہم بھی کمرشل ہیں ہمیں 7 روپے فی یونٹ کے اعتبار سے بل جاری کیا جاتا لیکن باوجود اس کے ہم 15 روپے فی یونٹ دینے کو بھی تیار ہیں لیکن اس وقت جب یہ غیر مشروط ہو۔ اگر یہ مشروط ہوگا تو نہ چاہتے ہوئے ہمیں مجبوراً سڑکوں کا رخ کرنا پڑے گا۔ ہم سڑکوں پر آنا نہیں چاہتے لیکن ہمیں مجبور کیا گیا تو اس اقدام کی طرف بھی جائیں گے۔ اس نشست میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ماہ ربیع الاول ماہ سیرت و کردار کے حوالہ سے منایا جائے گا جس میں آزاد کشمیر بھر کے نجی تعلیمی ادارہ جات سیمینارز کا انعقاد کریں گے۔ تحریری و نعتیہ مقابلہ جات کروائے جائیں گے۔ ماہ اکتوبر میں تمام پرائیویٹ تعلیمی ادارہ جات اور ہر ڈسٹرکٹ کھیلوں کے مقابلہ جات منعقد کروائیں گے اور 24 اکتوبر یوم آزادی کے دن پر اس دن ان تمام مقابلہ جات کے ونرز کو مرکزی تقریب میں ایوارڈز تقسیم کیے جائیں گے۔ 6 مئی کو انڈین افواج کی جانب سے جو آزاد کشمیر میں بربریت کی گئی اس میں جو معصوم جانیں لقمہ اجل بن گئیں ان کی مغفرت کیلئے بھی دعائیہ تقاریب منعقد کی جائیں گی اور بھارتی شرانگیزیوں کی مذمت بھی کی جائے گی۔ کوٹلی میں معصوم بچی کے ساتھ پیش آنے والے واقعہ کی بھی سختی سے مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کرتے ہیں کہ ملوث عناصر کو فوری گرفتار کرتے ہوئے کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ آزاد کشمیر میں تمام پرائیویٹ تعلیمی ادارہ جات ہمارے ادارے ہیں اور ہم کوالٹی ایجوکیشن کے فروغ کیلئے یقین رکھتے ہیں۔ میرپور تعلیمی بورڈ کے فرسودہ نظام کو اپ ڈیٹ کرتے ہوئے آن لائن کیا جائے اور اگر ایسا نہ کیا گیا تو آئندہ سال ہم کوئی اور راستے کے انتخاب پر مجبور ہوں گے۔ آزاد کشمیر نظامت کا فیس 5 ہزار روپے میں ایک ادارہ کی تجدید کرتی ہے تو وہی تجدید پیرا جنرل اتھارٹی ساڑھے بارہ ہزار روپے میں کرتی ہے، ایک ریاست میں 2 قوانین ہمیں قطعاً قبول نہیں اور ہمارا مطالبہ ہیکہ آزاد کشمیر میں نظامت کا فیس پیرا کی فیس کے برابر فیس کی جائے۔ فیڈرل کے 11 سلیبسز ہیں جبکہ آزاد کشمیر میں 12 سلیبسز کرنے کا کوئی جواز نہیں بنتا انہیں بھی فیڈرل کے برابر کیا جائے اور کوالٹی ایجوکیشن کے فروغ کے حوالے سے اقدامات کیے جائیں

بقیہ 20

ہیں اور اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے انہوں نے مزید کہا کہ، مقبوضہ وادی کے ہمارے مظلوم بھائیوں کو بھارتی حکومت کی جانب سے بنیادی انسانی سہولیات سے محروم رکھا جا رہا ہے، مقبوضہ وادی کو دنیا کی سب سے بڑی جیل میں تبدیل کر دیا گیا ہے، کشمیریوں کو بالخصوص نوجوانوں کو شہید کیا جا رہا ہے اور ایک منظم سازش کے تحت ہندوؤں کو آباد کرنے کی مذموم کوششیں کی جا رہی ہیں، لیکن کشمیری کسی صورت اس غیر قانونی قبضہ کو نہیں مانتے ہیں، کشمیری آزادی کے حصول تک اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختلف عوامی وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ وہ دن دور نہیں جب کشمیری بھی آزادی کا سورج طلوع ہوتے ہوئے دیکھیں گے، انہوں نے کہا کہ مقبوضہ وادی میں مودی حکومت کی جانب سے اوچھے ہتھکنڈوں کے ذریعے کشمیریوں کو مرعوب کرنے کی سازشیں کی جا رہی ہیں، اور ظلم و بربریت کی تاریخ رقم کی جا رہی ہے، انسانی حقوق کی عالمی تنظیمیں، اقوام متحدہ نوٹس لیتے ہوئے کشمیریوں کو ان کا بنیادی حق، حق خودارادیت کی فراہمی کو یقینی بنائے تاکہ کشمیری بھی اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کر سکیں، انہوں نے کہا کہ بھارتی حکومت اقوام متحدہ کی قراردادوں کے برعکس کشمیریوں کو زور زبردستی کے ذریعے اپنی ماتحت رکھنا چاہتے ہیں لیکن مودی جان لے جب تک ایک بھی کشمیری زندہ ہے وہ کسی صورت بھارت تسلط کو قبول نہیں کریں گے، کشمیریوں نے تحریک آزادی کشمیر کے لیے طویل جدوجہد کی ہے، اور لاکھوں جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے وہ دن دور نہیں جب کشمیری بھی آزادی کا سورج طلوع ہوتا دیکھیں گے، انہوں نے مزید کہا کہ مقبوضہ کشمیر اور آزاد کشمیر کے دل ایک ساتھ دھڑکتے ہیں، ہم اپنے مظلوم بھائیوں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں

بقیہ 21

کی خصوصی حیثیت ختم کرنے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کی سنگین خلاف ورزی کی ہے، عالمی برادری مودی کے اس یکطرفہ غیر قانونی اقدام کا نوٹس لے اور اپنے عہد کے مطابق کشمیریوں کو ان کا حق، حق خودارادیت دلائے، مسئلہ کشمیر دو ایٹمی طاقتوں کے درمیان تنازعہ ہے چھوٹی سی بھی مودی کی حماقت ایٹمی جنگ کا باعث بن سکتی ہے جس سے پوری دنیا متاثر ہوگی اور دنیا کے کروڑوں انسان موت کے منہ میں چلے جائیں گے، دنیا صورتحال کا ادراک کرتے ہوئے کشمیریوں کو حق دلائے اور ہندوستان کے خلاف مداخلت کرے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے دورہ مظفرآباد کے دوران میں تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور اسرائیل نے دنیا کے امن کو تباہ کیا ہوا ہے اور مزید کر رہے ہیں انسانی آزادیوں اور جمہوریت پر یقین رکھنے والی اقوام کشمیریوں اور فلسطینیوں کا ساتھ دے تاکہ ہندوستان اور اسرائیل کو انجام سے دوچار کیا جا سکے کشمیر اور فلسطین کی آزادی ہی دنیا میں امن کی ضامن ہے، انہوں نے کہا کہ ساری دنیا جانتی ہے کہ ہندوستان اور اسرائیل ناجائز طور پر کشمیریوں اور فلسطینیوں کا قتل عام کر رہے ہیں

بقیہ 22

پائلٹ انجن بھیجا جا رہا ہے، صبح 10 بجے خرابی کے لیے بھیجے گئے پائلٹ انجن پر 3 گولیاں چلائی گئی تھیں۔ ترجمان ریلوے نے کہا کہ خطرہ محسوس ہوتے ہی ٹرین کو محفوظ مقام پر روک لیا گیا اور تمام مسافر محفوظ ہیں۔ ترجمان ریلوے کے مطابق سیکیورٹی کلیئرنس پر ٹرین منزل کی جانب روانہ کر دی گئی اور پائلٹ انجن بھی باحفاظت واپس پہنچ گیا۔ ترجمان نے بتایا کہ جعفر ایکسپریس ٹرین باحفاظت منزل کی جانب رواں دواں ہے۔

بقیہ 23

ڈونلڈ ٹرمپ سے وائٹ ہاؤس میں ملاقات جنگ میں سفارتی تبدیلی کا آغاز تھی۔ مضمون میں فیلڈ مارشل عاصم منیر کی عالمی سطح پر سفارتی کوششوں کو سود مند قرار دیتے ہوئے کہا گیا کہ امریکا اور پاکستان کے تعلقات میں نئی گرم جوشی اور امریکا کی بھارت سے متعلق پالیسی میں تبدیلی اس کامیابی کی مثالیں ہیں جبکہ فیلڈ مارشل کا کشمیر سے متعلق ٹھوس موقف اور ٹرمپ کی جانب سے بھارت پر 25 فیصد ٹیرف کا نفاذ بھی اسی کامیابی کی کڑیاں ہیں۔ مضمون کے مطابق امریکا اور پاکستان تجارتی، انسداد دہشتگردی اور مشرق وسطیٰ کی پالیسی پر مشاورت کی بنیاد پر باہمی تعلقات

استوار کرنا بھارت کے لیے پریشان کن ہے۔ دی اکانومسٹ نے لکھا کہ فیلڈ مارشل کی کوششوں کے باعث ہی امریکا اب پاکستان کو انسداد دہشتگردی کے لیے بکتر بند گاڑیاں اور نائٹ وژن چشمے فروخت کرنے پر بھی غور کر رہا ہے۔ مضمون کے مطابق فیلڈ مارشل عاصم منیر بھارت کو مذاکرات کی میز پر لانا چاہتے ہیں لیکن بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی رکاوٹ بن رہے ہیں۔

بقیہ 24

کہ کاروبار میں ایمانداری اپنائیں، یہی کامیابی کا راستہ ہے، تجارت صرف روزگار کا ذریعہ نہیں بلکہ عبادت کا درجہ رکھتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بیاباری چوک میں پشاور مٹن اینڈ بیف شاپ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب سے ایم ڈی شاپ شاہد خان آفریدی و دیگر نے خطاب کیا انہوں نے کہا کہ لوگوں کو چاہیے کہ وہ اپنے کاروبار اور تجارت کو دیانت داری، سچائی اور اچھے اخلاق کے ساتھ انجام دیں تاکہ معاشرے میں اعتماد اور بھائی چارہ قائم ہو سکے

بقیہ 25

یوم استحصال اور یوم احتجاج کے طور پر منا رہی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ جموں کشمیر کی آزادی برائے اسلام تک 5 اگست، 15 اگست، 27 اکتوبر اور 26 جنوری کو بھی یوم سیاہ یوم استحصال اور یوم احتجاج کے طور پر ہمیشہ منایا جائے گا۔ انہوں نے بی جے پی سمیت ایل جی انتظامیہ کو بھی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ دفعہ 370 اور 35A اے کی منسوخی کے وقت جو دعوے اور وعدے کیے گئے وہ سب جھوٹ ثابت ہوئے، انہوں نے کہا ہے کہ جموں کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت دفعہ 370 اور 35A اے کی منسوخی کے وقت بھارتی وزیر داخلہ امیت شاہ نے بھارتی پارلیمنٹ میں کہا تھا کہ جموں کشمیر میں تعمیر و ترقی کا نیا دور شروع ہوگا کیونکہ دفعہ 370 اور 35A اے جموں کشمیر کی تعمیر و ترقی میں حائل ہو رہا ہے۔ انقلابی نے بی جے پی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ اب جموں کشمیر میں بے روزگاری عروج پر ہے، جموں کشمیر کے لوگوں کو روزگار دینے کے بجائے غیر ریاستی باشندوں کو نوکریاں اور زمین فراہم کی جا رہی ہے۔ واضح رہے کہ آج ہی کے روز 5 اگست 2019 میں وزیر داخلہ امیت شاہ نے بھارتی پارلیمان میں دفعہ 370 اور 35A اے کی منسوخی کے بل جموں کشمیر کی تنظیم نو قانون کو پارلیمنٹ میں پیش کیا تھا جسے ممبران کی اکثریت نے منظوری دی تھی۔ دفعہ 370 اور 35A اے کی منسوخی کے ساتھ ہی جموں کشمیر ریاست کو دو یونین ٹریٹریز۔ جموں کشمیر اور لداخ۔ میں تقسیم کر دیا گیا تھا۔

بقیہ 26

آزاد پاڑہ کے 308 کنبہ جات کی آبادکاری کرے، بھارت نے 1971 میں ہمارے علاقے پر قبضہ کر لیا اس کے بعد 1995 تک ہم اپنی ڈھوکوں میں آباد رہے مگر بعد ازاں سیکورٹی کے نقطہ نظر سے ہمیں وہاں سے بھی نکال دیا گیا اکتوبر 2005 کے زلزلے کے بعد ہمیں معاوضہ کی رقم ملی جس سے ہم نے مختلف علاقوں میں 5/5 مرلے کے پلاٹ خرید کر سر چھپانے کی جگہ بنائی ہے مگر سینکڑوں افراد آج بھی دربدر ہیں، ان خیالات کا اظہار متاثرین ورکنگ کمیٹی کے عہدیداران سید خادم حسین شاہ، چوہدری محمد دین، کیپٹن ریٹائرڈ اشرف، محمد ریاض خان اور دیگر نے پریس کلب باغ میں پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ ہمارے علاقے پر قبضہ ہو گیا ہے، ڈھوکیں جو آزاد علاقے میں ہیں باغ سے وہاں پہنچنے کیلئے 12 ہزار فٹ کی بلندی کراس کرنا پڑتی ہے اور 8 گھنٹے کا وقت درکار ہے

بقیہ 27

امن تاجران کے زیر اہتمام مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال کا آغاز داسب شہید چوک سے ہوا جو بلی بازار سے گزر کر لاری اڈہ کھوئیرٹہ میں اختتام پذیر ہوئی جہاں پر شرکاء احتجاج نے کہا کہ پولیس غیر جانبدارانہ تحقیقات کرتے ہوئے تسمیہ قتل کیس میں ملوث تمام افراد گرفتار کریں تسمیہ وادی بناہ کھوئیرٹہ کی بیٹی تھی اس کے علاوہ کھوئیرٹہ کے دیگر شہروں میں بھی احتجاج کیا گیا جن میں سیری، دھنساں اور ڈونگی میں شٹر ڈاؤن احتجاج کیا گیا شرکاء کا مطالبہ تھا کہ کیس کے متعلق تمام حقائق عوام کے سامنے لائے جائیں قاتل کو سزا دی جائے

بقیہ 28

مسائل کے حوالہ سے "قافلہ کاروان" کے نام سے مرکزی احتجاجی ریلی کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بیس ستمبر کو ہونے والے اس کنونشن کے مرکزی جلسہ میں "جموں کشمیر کا مسئلہ اور اس کا انقلابی حل" کے موضوع کو زیر بحث لایا جائے گا۔ عزم انقلاب کنونشن کے انعقاد کے لئے انتظامی کمیٹیوں اور بیوروز کی تشکیل کے ساتھ ہی باضابطہ طور پر کنونشن کی مہم کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اس مہم کے سلسلہ میں نئی رکنیت سازی، پرانی رکنیت کی تجدید کے ذریعے، ریکارڈ مرتب کرتے، تعلیمی اداروں میں کنونشن کیمپ کیمپوں، ضلعی ہیڈکوارٹروں و تعلیمی اداروں سمیت دیگر ذیلی یونٹوں کے اجلاسوں، سٹڈی سرکلز، بنیادی یونٹوں کی از سر نو تشکیل، لیفلیٹ، پوسٹرز، سٹیکرز اور دیگر لٹریچر کی اشاعت، وال چاکنگ سمیت دیگر اہداف کا تعین بھی اس اجلاس میں کر لیا گیا ہے۔ راولاکوٹ میں منعقدہ اجلاس سے مرکزی صدر کامریڈ خلیل بابر کے علاوہ سابق صدور راشد شیخ اور بشارت علی خان نے بھی خصوصی خطاب کیا۔ جبکہ ان کے علاوہ اجلاس کے شرکاء میں مرکزی ایڈیٹر عزم یاسر رفیق، ڈپٹی چیف آرگنائزر ارسلان شانی، چیئرمین سنٹرل سرکل ڈاکٹر سعد الحسن، چیئرمین مالیاتی بورڈ دانش یعقوب، چیئرمین ضلع پونچھ مجیب خان، احسان ذاکر، عادل فاروق، علیزہ و اسلم، قیطان عزیز، مریم شعیب، عبدالوہاب، دانش فدا، قیطان طارق، القدوس خان، سالک راشد، حارث قیمتی و دیگر نے بھی خطاب کیا۔ اجلاس کی طرف سے جاری کردہ مشترکہ اعلامیہ میں این ایس ایف کے مرکزی ڈپٹی چیف آرگنائزر ارسلان شانی و دیگر پر قائم کردہ بے بنیاد اور جھوٹے مقدمات کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے تمام سیاسی کارکنان پر قائم کئے جانے والے جھوٹے مقدمات کو فی الفور واپس لئے جانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس اعلامیہ میں گزشتہ دنوں قائد اعظم یونیورسٹی اسلام آباد میں ریاستی دہشت گردی کے واقعہ کی بھی بھرپور مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا گیا ہے کہ تمام جامعات سمیت تعلیمی اداروں میں انتظامیہ کی بدمعاشیوں کو روکنے کے ساتھ ساتھ سکیورٹی اداروں کی مداخلت و دہشت کا مکمل خاتمہ کیا جائے۔ مرکزی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی صدر و دیگر کا کہنا تھا کہ این ایس ایف کا یہ کنونشن تاریخ کے انتہائی اہم موڑ پر منعقد کیا جا رہا ہے۔ سامراجیت اپنے عروج پر ہے اور عالمی سطح پر جموں کشمیر کا مسئلہ ایک بار پھر منظر نامے پر موجود ہے۔ سامراجی حکمران ایک بار پھر کوشش کر رہے ہیں کہ جموں کشمیر کے لوگوں کے مستقبل کا فیصلہ ان کی مرضی و منشاء کے بغیر سامراجی مقاصد و مفادات کے تابع کیا جائے۔ یہ کنونشن جہاں اس خطے میں طلبہ کو درپیش مسائل کو اجاگر کرنے اور طلبہ و نوجوانوں کو انقلابی سیاست و نظریات کی جانب راغب کرنے کا باعث بنے گا وہیں جموں کشمیر کے قومی مسئلے کی درست وضاحت کرتے اور نوآبادیاتی خطوں میں بسنے والے انسانوں کی آزادی کی جدوجہد کا حقیقی روڈ میپ بھی فراہم کرے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ آج اس خطے میں عوام لمبے عرصے سے ایک تحریک میں موجود ہیں۔ یہ تحریک نوآبادیاتی ڈھانچے اور نیو لبرل پالیسیوں پر ایک کاری ضرب ہے۔ تاہم معاشی مطالبات کو سیاسی پروگرام کے ساتھ جوڑنے اور واضح پروگرام مرتب کرنے کی ضرورت اب ناگزیر ہو چکی ہے۔ نوآبادیاتی خطوں میں حق حکمرانی اور حق ملکیت کے سوالات ابھارنے کے بعد ان کے حصول کا روڈ میپ درکار ہوتا ہے۔

بقیہ 29

ایکسرڈ کے بھر کو ایک مقامی مخبر و پولیس اہلکار کے قتل کے بعد کیا تھا۔ شیخ خاندان کے ان مقتولین کو بندوق کی نوک پر پکڑا گیا اور حسن محمد شیخ کے گھر کے اندر گولیاں ماری گئیں۔ زندہ بچ جانے والوں اور انسانی حقوق کے گروپوں کا کہنا ہے کہ بعد میں فوجیوں نے لاشوں کو مسخ کرنے اور یہ یقینی بنانے کے لئے کہ کوئی زندہ نہ بچے، دھماکہ خیز آلات کا استعمال کیا۔ زندہ بچ جانے والوں میں سے ایک شبیر احمد جو اس وقت 18 سال کا تھا، یاد کرتا ہے کہ کس طرح فوج آدھی رات کو ان کے گھر میں گھس گئی اور ان کے بوڑھے والدین اور چار بہنوں سمیت پورے خاندان کو ان کے چچا کے گھر میں گھسیٹ کر لے گئے۔ شبیر نے بتایا کہ وہ میرے کزن امتیاز شیخ کو ڈھونڈ رہے تھے۔ جب میرے چچا السہ شیخ نے کہا کہ ان کا امتیاز سے کوئی رابطہ نہیں ہے تو میجر غصے سے بے قابو ہو گیا اور فوجیوں کو اسے مارنے کا حکم دیا۔ افراتفری میں شبیر مویشیوں کے ایک شیڈ میں چھپنے میں کامیاب ہو گیا۔ وہاں سے اس نے چیخیں اور پھر گولیوں کی آوازیں سنیں۔

بقیہ 30

جائے۔ موجودہ ملکی حالات کے پیش نظر جس طرح سے تحریک آزادی کشمیر آگے بڑھ رہی ہے۔ اس کے علاوہ دنیا میں جنگوں کی بدلتی صورتحال، کشمیر کی تازہ ترین تحریک کے حوالے سے بھی آگاہ کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار کمیٹی کے صدر سردار رشید خان نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کشمیر کی آزادی کیلئے 1947 میں ہجونہ برادری کا کلیدی کردار ہے جس کو نسل در نسل منتقل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، ہجونہ برادری سے انہوں نے 26 اگست کے پروگرام میں بھرپور شرکت کریں اور اپنے اسلاف کے عظیم کارہائے نمایاں کے اعتراف میں ان بزرگوں کو خراج عقیدت پیش کیا جا سکے۔

بقیہ 31

دن کو یوم سیاہ کے طور پر منائیں اور فسطائی مودی حکومت کے غیر قانونی اور یکطرفہ فیصلوں کو مسترد کریں۔ انہوں نے کہا کہ علاقے کی متنازعہ حیثیت اور آبادی کا تناسب تبدیل کرنے کے بھارتی اقدام سے جموں و کشمیر دنیا کی سب سے بڑی کھلی جیل میں تبدیل ہو کر رہ گیا ہے۔ مسرت عالم بٹ نے کہا کہ 5 اگست 2019 سے کشمیریوں کو تمام بنیادی حقوق سے محروم رکھا گیا ہے اور انہیں خوف و دہشت کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ سیاسی رہنماؤں کو یا تو ماورائے عدالت شہید کیا گیا یا جعلی مقدمات میں پھنسا کر جیلوں میں ڈالا گیا ہے۔ ان غیر قانونی اقدامات کو زبردستی نافذ کرنے کے لیے قابض افواج میں زبردست اضافہ کیا گیا اور علاقے کو ایک فوجی چھاؤنی میں تبدیل کیا گیا جہاں انسانی حقوق کی بڑے پیمانے پر خلاف ورزیاں جاری ہیں۔ حریت چیئرمین نے کہا کہ بھارت کی طرف سے دفعہ 370 اور 35-A کی منسوخی بھارتی آئین، اقوام متحدہ کی قراردادوں، جنیوا کنونشنز اور بین الاقوامی قانون کے ساتھ ساتھ کشمیری عوام کی مرضی کے بھی منافی ہے۔ مسرت عالم بٹ نے کشمیری عوام سے اپیل کی کہ وہ 5 اگست کو مقبوضہ علاقے میں مکمل ہڑتال، سول کرفیو اور احتجاجی مظاہرے کر کے بھارت اور دنیا کو یہ واضح پیغام دیں کہ کشمیری ان اقدامات کو مسترد کرتے ہیں!

بقیہ 32

سرنکوٹ پونچھ کی یاد میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ضلع پونچھ کی تحصیل سرنکوٹ کے سیلاں گاؤں میں 27 برس قبل، حزب کمانڈر امتیاز احمد شیخ عرف مجاہد گل بابر کے 19 افراد خانہ کو، جن میں 12 معصوم بچے اور 4 عفت مآب خواتین شامل تھیں، بھارتی قابض افواج نے بے دردی سے شہید کر دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ 3 اور 4 اگست 1998 کی درمیانی شب، بدنام زمانہ پولیس ٹاسک فورس اور بھارتی فوج کی 9 آر آر رجمنٹ سے وابستہ اہلکاروں نے مشترکہ طور پر سیلاں بستی میں قیامت ڈھاتے ہوئے بندوقوں کے دہانے کھول دیے اور ایک عظیم مجاہد کے پورے کنبے کا سفاکانہ انداز میں قتل عام کر دیا۔ اس اندوہناک سانحے میں شہید ہونے والوں میں حسن محمد، زیتون بیگم، شاہینہ اختر، شوکت محمد، سرفراز احمد، طاہر، پروین، یاسمین اختر، احمد الدین شیخ، سارہ بیگم، نورید بیگم، تسمیہ اختر، جاوید اختر، شگفتہ اختر، السہ شیخ، نذیر بی بی، محمد اقبال، شاہینہ کوثر، رشید کوثر اور تنویر شامل ہیں۔ ان معصوم شہداء کا "جرم" صرف یہ تھا کہ وہ ہمارے عظیم سپوت، کمانڈر امتیاز احمد شیخ کے عزیز و اقارب تھے۔ سید صلاح الدین احمد نے کہا کہ بھارتی قابض فوج اور ان کے پالیسی سازوں کو یہ گمان تھا کہ ایسے وحشیانہ مظالم کے بعد تحریک آزادی ختم ہو جائے گی، لیکن آج بھی تحریک پورے جوش و جذبے سے جاری ہے اور ان شاء اللہ منزل کے حصول تک جاری رہے گی۔ متحدہ جہاد کونسل کے سربراہ نے شہداء کے لیے بلندی درجات کی دعا کی اور اس یقین کا اظہار کیا کہ ان کا مقدس لہو ہرگز رائیگاں نہیں جائے گا۔

بقیہ 33

ہی حل کرائیں اور مسئلہ کشمیر کے حوالے سے بھی کردار ادا کریں، مہاجرین ایسے لوگوں کو ووٹ دیں جو ان کشمیریوں کے سودے کرتے ہیں، حکومت پاکستان کی مہاجرین کی سیٹوں پر دھاندلی کی بجائے شفاف انتخابات کرائے تاکہ مہاجرین کے حقیقی نمائندے سامنے آئیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی آزاد کشمیر ضلع گوجرانوالہ کے نو منتخب امیر رانا عبدالجبار کی حلف کی تقریب میں شریک شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر جماعت اسلامی پاکستان کے امیر ضلع گوجرانوالہ چوہدری مظہر رندھاوا، نو منتخب امیر رانا عبدالجبار سمیت دیگر قائدین نے خطاب کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے راجہ فاضل تبسم نے کہا کہ 30 لاکھ مہاجرین آج بھی مسائل کا شکار ہیں 77 برسوں سے مہاجرین کی نمائندگی کرنے والے اپنے لیے کام کرتے رہے ہیں مگر نہ تو انہوں نے کشمیر کی آزادی کے لیے کوئی کام کیا اور نہ ہی مہاجرین کے مسائل حل کیے جماعت اسلامی مہاجرین سے کہتی ہے کہ مہاجرین جماعت اسلامی کے امیدواروں کو ووٹ دیں مہاجرین کے مسائل بھی حل کریں گے اور کشمیر کی آزادی کے لیے بھی عملی اقدامات کریں گے۔

بقیہ 34

اے پی ایس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا کہ دہشت گردی کے اثرات بڑھے تو پوری دنیا لپیٹ میں آئے گی، سیاسی کاوشوں کے بغیر دہشت گردی کے خلاف جنگ نہیں جیتی جا سکتی، خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی زیادہ ہے، وہاں کی صوبائی حکومتوں کو اپنا کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے 2 سے 3 سکیورٹی فورسز کے اہلکار اور افسران ہر روز شہید ہو رہے ہیں، بلوچستان اور خیبر پختونخوا، دونوں صوبوں میں غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کیا گیا، اب یہ قابل قبول نہیں رہا۔ طلال چوہدری نے کہا کہ وردی ایک فخر اور ایک فرض بھی ہے، یہ وردی کبھی کفن بن جاتی ہے، شہدا دنیا سے چلے جاتے ہیں اور ہمیں محفوظ کر جاتے ہیں، دنیا نے دیکھا پولیس کیا نہیں کرتی، شہدا نے اپنی جانیں قربان کیں، ہم شہدا کے وارث ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کے امن و امان کے قیام اور دہشت گردی کے خلاف اقدامات قابل ستائش ہیں، ماں نے اپنے بیٹوں اور بچوں نے اپنے والد کو گھر سے بھیجا اور وہ واپس نہیں آیا، یہ وسائل اور وظائف شہدا کی قربانیوں کے سامنے کچھ بھی نہیں، پاکستان دہشت گردی کا شکار ہوا تو پولیس کی قربانیاں بے مثال رہی ہیں۔ طلال چوہدری نے کہا کہ ایران کے صدر پاکستان تشریف لائے، ہم ان کے مشکور ہیں

بقیہ 35

سردار قمر زمان خان نے پورے آزاد کشمیر میں بالعموم اور بالخصوص ضلع باغ میں تعمیر و ترقی کے حوالہ سے جو کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں۔ باغ کے لوگ قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ سردار محمد جاوید صادق نے مزید کہا ہے کہ سردار قمر زمان خان نے سینکڑوں سکولز، کالجز، دیگر یونیورسٹیز اور ہزاروں بے روزگار نوجوانوں کو نوکریاں دیں۔ انہوں نے کہا کہ میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ سردار قمر زمان خان کو جلد صحت یابی سے ہمکنار فرمائیں۔ آمین

بقیہ 36

ہندو۔۔ مسلم اتحاد کا خسارہ مسلسل ہے، اور یہ کہ ہندو ہندو کے ہندوستان میں مسلمان کبھی بھی سیاسی انصاف یا مساوات کی توقع نہیں کرسکتے ہیں۔ یہ دو ممالک کا نظریہ 1947 میں تقسیم کے لیے صرف ایک کال نہیں تھی۔ یہ ایک حقیقت ہے جو اب بھی مقبوضہ کشمیر میں ہماری آنکھوں کے سامنے آ رہی ہے۔ کئی دہائیوں سے، ہندوستان نے کشمیریوں کو خودارادیت کے ان کے غیر منظم حق سے انکار کیا ہے۔ اس نے سب کچھ آزمایا ہے۔ فوجی جبر، آبادیاتی انجینئرنگ، سیاسی ہیرا پھیری۔ پھر بھی وہ لوگوں کے دل جیتنے میں ناکام رہا ہے۔ دہلی سے کشمیری لوگوں کی مرضی کے بغیر عائد کردہ کوئی تقسیم تو ناجائز ہے، اور اگر یہ فرقہ وارانہ خطوط پر کی گئی ہے تو، یہ ایک اعتراف ہے کہ دو قومی اس تنازعہ کا فیصلہ کن عنصر بنتی ہے۔ جموں و کشمیر کے لوگوں نے کبھی بھی ہندوستان کے قبضے کو قبول نہیں کیا۔ اور غیر آئینی جادوگری کی کسی بھی شکل حالات میں تبدیلی نہیں لا سکتی۔ ہماری جدوجہد ہندوستانی کنٹرول کے تحت کسی مختلف قسم کی ریاست کے لئے نہیں ہے۔ یہ ہمارے ناگزیر حق کے لئے ہے کہ ہم اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کریں، ایسا فیصلہ جو خوف اور جبر سے پاک ہو

بقیہ 37

جان کے تحفظ کو بھی سنگین خطرات لاحق ہیں، پیکا کے کالے قانون کی منظوری، صحافیوں پر بلاجواز مقدمات، ان کا اغوا و قتل آئین، قانون اور انسانی حقوق کی بدترین پامالی ہے، صحافت پر قدغن کے خلاف صحافیوں کی جدوجہد وقت کی ضرورت ہے، صحافی ریاست کا اثاثہ ہیں، ان کی جان، قلم

اور رائے کی آزادی کا تحفظ از حد ضروری ہے، جماعت اسلامی ہمیشہ آزادی صحافت، حق گوئی و سچائی اور صحافیوں کے حقوق کے لیے کھڑی ہوئی ہے اور آئندہ بھی کھڑی رہے گی، کراچی وفاق کو سالانہ 3256 ارب روپے ٹیکس دیتا ہے اور صوبہ سندھ کے بجٹ کا 95 فیصد حصہ فراہم کرتا ہے لیکن کراچی میں بجلی، پانی، ٹرانسپورٹ، صفائی ستھرائی، تعلیم اور صحت کی سہولتوں کا فقدان ہے، بدقسمتی سے تمام حکومتیں اور حکمران پارٹیاں کراچی کے عوام کا استحصال کرتی رہی ہیں، جماعت اسلامی کراچی کے عوام کی حقیقی اور توانا آواز ہے۔

بقیہ 38

خلاف اپنا احتجاج درج کرانے کے لیے یوم استحصال کشمیر منائیں گے۔ حریت کانفرنس نے مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ 5 اگست یوم استحصال کشمیر کو یوم سیاہ کے طور پر منائیں تاکہ دنیا کو یہ واضح پیغام دیا جائے کہ بھارت نے ان کے مادر وطن پر ناجائز قبضہ کر رکھا ہے اور کشمیری اقوام متحدہ کی طرف سے تسلیم شدہ حق خودارادیت کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ حریت کانفرنس نے 5 اگست 2019 کو کیے گئے غیر قانونی اقدامات کو کشمیر کی منفرد شناخت، حیثیت اور ثقافت پر حملہ اور آبادی کے تناسب کو تبدیل کرنے کی کوشش قرار دیا۔ انہوں نے دنیا بھر میں مقیم کشمیریوں پر زور دیا کہ وہ مقبوضہ جموں و کشمیر کے مظلوم عوام کو درپیش مشکلات کی طرف عالمی توجہ مبذول کرانے کے لئے ملک گیر احتجاجی مظاہرے کریں۔

بقیہ 39

کمار شرما نے بھی ائیر لائن کے عملے کے خلاف پولیس کے پاس شکایت جمع کرائی ہے۔ ٹائمز آف انڈیا کے مطابق بھارتی فوجی افسر سری نگر سے دہلی جانے والی پرواز میں سوار ہو رہا تھا، اس نے سری نگر ایئر پورٹ پر اضافی سامان کے چارجز ادا کرنے کے مطالبے پر چار ایئر پورٹ ملازمین کو تشدد کا نشانہ بنایا تھا۔ فوجی افسر نے ملازمین پر گھونسوں، لاتوں اور یہاں تک کہ ایک دھاتی اسٹینڈ سے حملہ کیا، جس کے نتیجے میں عملے کے افراد کو شدید چوٹیں آ گئیں، ایئر لائن کا کہنا ہے کہ اس کے عملے کے ارکان کو ریڑھ کی ہڈی میں فریکچر اور جبڑے پر شدید چوٹیں آ گئیں۔ مسافر کے پاس موجود سامان کا وزن 16 کلوگرام تھا، جو جائز 7 کلوگرام کی حد سے دوگنا سے بھی زیادہ تھا، جب ایئر لائن کے عملے نے اس سے اضافی سامان کی فیس ادا کرنے کو کہا تو اس نے انکار کر دیا اور زبردستی بورڈنگ کا عمل مکمل کیے بغیر ایروبرج میں داخل ہو گیا۔ بھارتی ایئر لائن اسپائس جیٹ ترجمان کے مطابق اسے سی آئی ایس ایف (سینٹرل انڈسٹریل سکیورٹی فورس) کا ایک اہلکار واپس گیٹ پر لایا، جہاں وہ مزید جارحانہ ہو گیا اور اسپائس جیٹ کے چار گراؤنڈ اسٹاف ارکان پر حملہ کر دیا، ترجمان نے بتایا کہ اسپائس جیٹ کا ایک ملازم بے ہوش ہو کر زمین پر گر گیا، لیکن مسافر فوجی افسر نے اس بے ہوش ملازم کو لاتیں اور گھونسے مارنے کا سلسلہ جاری رکھا، ترجمان نے مزید بتایا کہ جب ایک اور ملازم اپنے بے ہوش ساتھی کی مدد کے لیے جھکا تو اسے مسافر نے اسے جبڑے پر زوردار لات ماری۔

بقیہ 40

اشاعت کرنے اور مسجد اقصیٰ کی حیثیت تبدیل کرنے کی ایک خطرناک اور دانستہ کوشش ہے۔ اسرائیل کی توسیع پسندانہ کوششیں خطے کو غیر مستحکم کرنے اور امن کے کسی بھی بامعنی راستے کو سبوتاژ کرنے کی دانستہ اقدام ہیں۔ اس اشتعال انگیزی سے پورے خطے میں تشدد کا تباہ کن سلسلہ شروع ہونے کا خطرہ ہے۔ دنیا کو ایسی منظم، غیر قانونی، غیر انسانی اور غیر قانونی جارحیت کے سامنے خاموش نہیں رہنا چاہیے۔ اس طرح کے اقدامات بین الاقوامی انسانی حقوق اور انسانی قوانین، اقوام متحدہ کے چارٹر کے ساتھ ساتھ اقوام متحدہ اور او آئی سی کی مختلف قراردادوں کی صریح خلاف ورزی ہیں۔ ہم عالمی برادری بالخصوص اقوام متحدہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اسرائیل کو اس کے غیر قانونی اقدامات کا جوابدہ ٹھہرائے اور مسجد اقصیٰ کے مذہبی تقدس اور فلسطینی عوام کے حقوق بالخصوص حق خودارادیت کے تحفظ کے لیے فوری اور ٹھوس اقدامات کرے۔

بقیہ 41

اقوام متحدہ کی قراردادوں کی خلاف ورزی کی ہے۔ آج پوری دنیا میں کشمیری، 5 اگست یوم سیاہ کے طور پر منا رہی ہے۔ اور عوام الناس سے بھی گزارش ہے کہ اس پروگرام میں بھارت کے جارحانہ، غیر قانونی اور غیر آئینی اقدامات کے خلاف اپنی شرکت کو یقینی بنائیں۔

بقیہ 42

فخر ہے، محکمہ پولیس میں ان کی خدمات مثالی رہی ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے اس امید کا اظہار بھی کیا کہ وہ حسب روایت اپنی خدمات کے تسلسل کو جاری رکھتے ہوئے محکمہ کی نیک نامی اور عوامی شکایات کے ازالے کیلئے اپنا جاندار کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 43

کہ باغ میں ڈاکٹرز کی خالی آسامیاں پر ہونے والی تقرریاں سراسر ناانصافی اور ظلم ہیں۔ ان آسامیوں پر باغ کے پڑھے لکھے اور اہل امیدواروں کو مکمل طور پر نظرانداز کیا گیا ہے جبکہ مہاجرین کو غیر ضروری طور پر ترجیح دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مظفرآباد میں تین، میرپور میں دو اور بھمبر سے ایک ڈاکٹر تعینات کیا گیا، جبکہ مہاجرین کے کوٹے سے نو ڈاکٹرز بھرتی کروائے گئے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا سردار قرات حسین خان نے کہا کہ اس اقدام کو باغ کے عوام کے ساتھ زیادتی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہاں کے نوجوان ڈاکٹرز، جو طویل عرصے سے بے روزگار ہیں

بقیہ 44

پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق شمال کی جانب نیوکیسل سے آگے کے تمام ٹرینوں کی روانگی بھی منسوخ ہوگئی ہے۔ سکاٹ لینڈ کے ساحلی علاقے میں ایک سو چالیس کلومیٹر فی گھنٹے کی رفتار سے ہوائیں چل رہی ہیں۔

بقیہ 45

راولاکوٹ کے اندر جرائم کے خاتمے اور لوگوں کو نہ صرف تحفظ فراہم کرنے بلکہ ضلع پونچھ کو جرائم سے پاک کرنے میں پہلے کی طرح اپنا کلیدی رول ادا کریں گے۔ سردار عاشق حسین خان اور سردار محمد جاوید صادق خان نے مزید کہا ہے کہ ایس ایس پی خاور علی شوکت اس سے قبل اپنی تعیناتی کے دوران عوامی خدمت، انصاف کی فراہمی اور کرپشن سے پاک ماحول کے قیام میں بھی بھرپور کردار ادا کر چکے۔ انہوں نے کہا کہ ایس ایس پی خاور علی شوکت بے شمار صلاحیتوں اور خوبیوں کے مالک ہیں۔ وہ ایک فرض شناس اور دیانتدار آفیسر ہیں۔ ہم پورے وثوق سے اس بات کا اظہار کرتے ہیں کہ وہ لوگوں کے جان و مال کی حفاظت اور غریب مظلوم لوگوں کو انصاف کی جلد فراہمی کو یقینی بنائیں گے۔

بقیہ 46

نے مقبوضہ جموں وکشمیر کی جغرافیائی و آئینی صورتحال کو تبدیل کرنے کے لئے بھارتی آئین کے آرٹیکل 370 اور 35A- کو منسوخ کر دیا۔ بھارت عرصہ دراز سے مقبوضہ جموں کشمیر میں ریاستی دہشت گردی جاری رکھے ہوئے ہے لیکن 5 اگست 2019 کے بعد بھارت نے مقبوضہ کشمیر کی محکوم عوام پر ظلم و جبر میں مزید اضافہ کر دیا ہے اور بھارت مقبوضہ کشمیر پر غیر قانونی طور پر جابرانہ اور غاصبانہ قبضہ جمانا چاہتا ہے۔ ان تمام بھارتی مظالم کے باوجود کشمیری عوام بغیر کسی ہتھیار کے بھارتی دہشت گردی اور بربریت کا دلیری کے ساتھ سامنا کر رہے ہیں۔ مقبوضہ کشمیر کے عوام اپنی پرامن تحریک آزادی کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ بھارت مقبوضہ کشمیر کو اپنا حصہ بنانا چاہتا ہے لیکن کشمیری عوام بھارت کا حصہ بننے سے انکاری ہیں۔ کشمیری عوام مسئلہ کشمیر کا حل اور اپنے مستقبل کا تعین اقوام متحدہ کی قراردادوں کی روشنی کے مطابق کرنا چاہتے ہیں جس میں واضح طور پر کشمیریوں کے حق خودارادیت کو تسلیم کیا گیا اور کشمیر کا فیصلہ کشمیریوں کی مرضی کے مطابق ہوگا۔ لیکن دوسرے طرف بھارت پوری دنیا میں اپنے آپ کو سیکولر اسٹیٹ اور دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہونے کا دعویدار ہے۔ لیکن بھارت مقبوضہ کشمیر میں ریاستی دہشت گردی اور بھارت کے اندر بھی اقلیتوں پر ظلم و جبر کرنے کی وجہ سے بے نقاب ہو چکا ہے۔ کیونکہ بھارت مقبوضہ کشمیر اور بھارت کے اندر بھی اقلیتوں کے ساتھ ناروا سلوک کر رہا ہے۔ پاک افواج نے بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب دے کر اسے ناکوں چنے چبوا دیئے اور بھارت کو مجبوراً سیز فائر کرنا پڑا جس پر ہم پاک افواج کو اس کامیابی پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

☆☆☆☆

روزنامہ
کشمیر دھرتی
www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق ✸ ایڈیٹر: عمر خیام

5اگست، یوم سیاہ، یوم استحصال کشمیر

5اگست 2019 کا دن تاریخ کشمیر میں ایک سیاہ باب کے طور پر ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اسی روز بھارتی حکومت نے یکطرفہ، غیر قانونی اور ظالمانہ فیصلے کے ذریعے آئینِ ہند کے آرٹیکل 370 اور 35A کو منسوخ کر کے مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کر دی۔ یہ اقدام نہ صرف اقوام متحدہ کی قراردادوں کے منافی تھا بلکہ خود بھارت کے آئین اور کشمیریوں کے بنیادی انسانی حقوق کی بھی صریح خلاف ورزی تھی۔ بھارت کا یہ اقدام طاقت کے زور پر کشمیری عوام کی آواز کو دبانے کی ایک مذموم کوشش تھی۔ اس ظالمانہ فیصلے کے بعد مقبوضہ وادی کو جیل میں تبدیل کر دیا گیا۔ لاکھوں سیکیورٹی اہلکار تعینات کر کے کرفیو نافذ کیا گیا، انٹرنیٹ اور موبائل سروسز بند کی گئیں، میڈیا پر پابندیاں لگائی گئیں، اور حریت پسند قیادت سمیت سینکڑوں سیاسی رہنماؤں کو گرفتار کر لیا گیا۔

آج پانچ سال بعد بھی کشمیری عوام مسلسل کرب، خوف اور جبر کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ بھارت کی طرف سے ڈومیسائل قوانین میں تبدیلی کے ذریعے مقامی آبادی کا تناسب تبدیل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، تاکہ مسلم اکثریتی ریاست کو اقلیت میں بدلا جا سکے۔ یہ تمام اقدامات اقوام متحدہ کے چارٹر، عالمی قوانین اور انسانی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ پاکستان سمیت دنیا بھر میں آج 5اگست کو "یوم استحصال" اور "یوم سیاہ" کے طور پر منایا جا رہا ہے۔ کشمیر کے غیور عوام کی آواز کو دنیا کے سامنے بلند کرنے کے لیے مظاہرے، جلسے، ریلیاں اور سیمینارز منعقد کیے جا رہے ہیں۔ پاکستانی حکومت، عوام اور دنیا بھر میں بسنے والے کشمیری اس دن کو اس عزم کے ساتھ منا رہے ہیں کہ وہ کشمیریوں کے حق خودارادیت کی جدوجہد میں ان کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ عالمی برادری اپنی خاموشی توڑے اور بھارت کو اس غیر قانونی اقدام سے باز رکھنے اور مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی بحالی کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔ اقوام متحدہ اور عالمی طاقتوں کی یہ اخلاقی اور قانونی ذمہ داری ہے کہ وہ مسئلہ کشمیر کو اس کی اصل روح کے مطابق، کشمیری عوام کی مرضی اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کی روشنی میں حل کرائیں۔ کشمیری عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ ظلم کا نظام جتنا بھی طاقتور ہو، وہ زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکتا۔ کشمیر کے لوگ اپنے خون سے جو چراغ جلا رہے ہیں، وہ ان شاء اللہ آزادی کی صبح کا پیش خیمہ بنیں گے۔ 5 اگست کا سیاہ دن ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ کشمیری تنہا نہیں، پوری پاکستانی قوم اور دنیا کے تمام انصاف پسند لوگ ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔

5اگست مقبوضہ کشمیر کی تاریخ کا سیاہ دن ہے، شجاع الدین

بھارت اور اسرائیل کا گٹھ جوڑ بھی کھل کر سامنے آ چکا ہے، شدید تشویش

لاہور (صباح نیوز) 5اگست مقبوضہ کشمیر کی تاریخ کا ایک اور سیاہ دن ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر شجاع الدین شیخ نے یوم استحصال کشمیر کے موقع پر ایک خصوصی پیغام میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ چھ (6) برس قبل 5اگست 2019 کو بھارت نے اپنے آئین کی دفعہ 370 اور 35-A کو ختم کر کے مقبوضہ کشمیر کو بھارت میں ضم کر دیا تھا جو سلامتی کونسل کی منظور کردہ استصواب رائے کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی تھی۔ پھر اس خوف سے کہ کشمیری مسلمان اپنے ردعمل کا اظہار کریں گے مقبوضہ کشمیر کو ایک بڑی جیل میں تبدیل کر دیا اور کشمیریوں پر ہونے والا ظلم و تشدد بدترین صورت اختیار کر گیا۔ یاسین ملک سمیت مقبوضہ کشمیر کی صف اول کی سیاسی قیادت پر جھوٹے مقدمات قائم کر کے انہیں پابند سلاسل کر دیا گیا۔ حقیقت یہ ہے کہ اپنے ہر وعدہ سے منحرف ہونے کی بھارتی داستان صاف ظاہر کرتی ہے کہ وہ کسی صورت مقبوضہ کشمیر پر اپنے ناجائز تسلط کو ختم کرنے کو تیار نہیں بلکہ اسے دوام دینے کے لیے کشمیری مسلمانوں کی نسل کشی کرنے کے درپے ہے۔ بھارت کا تیسری بار وزیر اعظم منتخب ہونے والا نریندر مودی واشگاف انداز میں اعلان کر چکا ہے کہ کشمیر سے مسلمانوں کا صفایا کر دیا جائے گا اور اس نے بھارت کے مسلمانوں کو بھی صاف صاف پیغام دے دیا ہے کہ بھارت صرف ہندوؤں کا ہو گا۔ پھر یہ کہ بھارت اور اسرائیل کا گٹھ جوڑ بھی کھل کر سامنے آ چکا ہے اور بھارت مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں کی نسل کشی کا اسرائیلی ماڈل اپنا رہا ہے۔ امیر تنظیم نے کہا کہ دنیا بھر میں انسانی حقوق کے علمبردار کہلانے والے اکثر مغربی ممالک اور بین الاقوامی ادارے بھارت کے 5اگست کے سفاکانہ اقدامات کے حوالے سے خاموش رہ کر ظلم میں اس کے شراکت دار بن چکے ہیں اور بھارت کے اس غیر انسانی اور بین الاقوامی قوانین کے سراسر خلاف طرز عمل کو رد کرنا تو دور کی بات ہے زبان سے بھی اس کی مذمت کرنے پر تیار نہیں۔ انہوں نے کہا کہ افسوس کا مقام ہے کہ عالم اسلام کے اکثر ممالک بھارت سے تجارتی اور سفارتی مفادات کی توقع میں مظلوم کشمیریوں کی بجائے بھارت کے حامی نظر آتے ہیں۔ انہوں نے حکومت پاکستان کو ناصحانہ مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ جب تک بھارت 5اگست 2019 کے اقدام کو واپس نہیں لیتا بھارت کے ساتھ کسی نوع کے تعلقات قائم کرنا اتنا ہی بڑا جرم ہو گا جتنا ابراہم اکارڈز کی آڑ میں ناجائز صیہونی ریاست اسرائیل کو تسلیم کرنا ہے۔ جو مسلم ملک بھی ایسا کرے گا وہ مقبوضہ کشمیر اور مقبوضہ فلسطین کے مسلمانوں کے ساتھ بے وفائی کا مرتکب ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کلمہ طیبہ کی بنیاد پر قائم کیا گیا تھا لیکن افسوس کہ پاکستان میں اسلام کا نظام عدل اجتماعی قائم نہ ہو سکا جس کی وجہ سے پاکستان کشمیریوں کے لیے ایک آئیڈیل ریاست نہ بن سکا۔ اگر پاکستان حقیقت میں اسلام کا قلعہ بن جائے تو کشمیری جو پاکستان سے رشتہ کیا؟ لا الہ الا اللہ اور کشمیر بنے گا پاکستان کے نعرے لگاتے ہیں ان میں ایسا جوش اور ولولہ پیدا ہو جائے گا کہ دنیا کی کوئی طاقت مقبوضہ کشمیر کی بھارتی تسلط سے آزادی کو روک نہیں سکے گی۔

بریڈفورڈ، سردار فاروق سکندر کے اعزاز میں عشائیہ

محمد شفیق، محمد رمضان، راجہ شوکت خالق، راجہ منور خان و دیگر کی شرکت

بریڈفورڈ (صباح نیوز) مقبوضہ جموں و کشمیر پر بھارتی غیر قانونی قبضے کے خلاف یوم استحصال کشمیر کے موقع پر، جموں کشمیر تحریک حق خودارادیت انٹرنیشنل کی جانب سے بریڈفورڈ میں سابق وزیر حکومت آزاد کشمیر سردار فاروق سکندر کے اعزاز میں خصوصی عشائیہ دیا گیا۔ جموں کشمیر تحریک حق خودارادیت انٹرنیشنل کے سربراہ راجہ نجابت نے اس موقع پر کہا کہ اپنے وطن ریاست جموں و کشمیر اور پاکستان کے استحکام اور سلامتی کی بات کرنے سے دنیا کی کوئی طاقت ہمیں نہیں روک سکتی، پاکستان کے پالیسی سازوں سے ایک ہی مطالبہ کر رہے ہیں کہ قضیہ کشمیر کے بنیادی فریق کشمیری ہیں، وہی مذاکرات کامیاب ہوں گے جن میں ہندوستان اور پاکستان کے ساتھ اصل فریق کشمیری بھی شریک ہوں گے۔ پاکستان کے تمام بیرونی ممالک جانے والے وفود میں کشمیری کمیونٹی کی شرکت یقینی بنائی جائے۔ تقریب میں ممتاز سیاسی و سماجی رہنماؤں اور کمیونٹی شخصیات نے شرکت کی، جن میں لارڈ میئر بریڈفورڈ کونسلر محمد شفیق، ڈپٹی میئر میرپور کارپوریشن محمد رمضان چغتائی، سابق مشیر وزیراعظم آزاد کشمیر راجہ شوکت خالق ایڈووکیٹ ریٹائرڈ ایس ایس پی راجہ منور خان، سرپرست JKSDMI سردار عبدالرحمان خان، سابق لارڈ میئر بریڈفورڈ راجہ ظفر خالق، صدر پیپلز پارٹی بریڈفورڈ آصف نسیم راٹھور، مسلم لیگ ن کے رہنما عبدالغفور قریشی اور مفتی کامران صاحب، سابق جنرل سیکرٹری مسلم کانفرنس یو کے محمد اسلم چوہدری، سابق صدر مسلم کانفرنس بریڈفورڈ راجہ اشفاق خان، حاجی محمد نجیب، راجہ اشتیاق احمد، افضل الرحمن اکالمک، راجہ محمود خان، راجہ ریاض احمد پاشی، میری بوبا ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن JKSDMI راجہ سخاوت حسین، ارشد اعظم، طاہر محمود جے پی، راجہ خالد خالق، صدر آزاد کشمیر اوورسیز ویلفیئر کونسل، قاری محمد عباس سمیت دیگر اہم شخصیات شامل تھیں، مرکزی رہنما مسلم لیگ ن آزاد جموں و کشمیر سردار فاروق سکندر سابق وزیر حکومت نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 5 اگست 2019 کو بھارت نے مقبوضہ جموں کشمیر کی آئینی حیثیت ختم کر کے نہ صرف اقوام متحدہ کی قراردادوں کی خلاف ورزی کی، بلکہ کشمیری عوام کے بنیادی انسانی حقوق پر بھی حملہ کیا

کشمیر 5اگست 2019 سے مئی 2025 تک-

ادراک
جسٹس (ر) سید منظور حسین گیلانی
manzoorgillani@hotmail.com

5اگست 2019 کو بھارت نے اپنے آئین سے وہ علامتی دفعات (370/35A) بھی ختم کر ڈالیں، جو ریاست جموں و کشمیر کی تاریخی شناخت کی آئینہ دار تھیں۔ اس کے اگلے ہی دن، یعنی 6اگست کو ریاست کو مکمل تحلیل کر کے اسے دو حصوں میں تقسیم کر کے "یونین ٹیریٹری" کا درجہ دے دیا گیا، اور 31اکتوبر سے اس قانون کا اطلاق عمل میں آیا۔ یہ قدم صرف آئینی ترمیم نہیں تھا، بلکہ ایک سنگین تاثر پیدا کیا گیا کہ جموں و کشمیر کی ریاست اب کوئی متنازعہ خطہ نہیں رہا بلکہ مکمل طور پر بھارت کا ناقابلِ تقسیم حصہ ہے۔ یہی نہیں، بلکہ پاکستان کے زیرِ انتظام ریاستی علاقوں کو بھی اپنے آئین میں شامل رکھتے ہوئے ان کے لیے علامتی نشستیں مختص رکھیں۔ کشمیری اور پاکستانی اس دن کو دنیا بھر میں یوم استحصال کے طور مناتے ہیں-

یوم استحصال، یوم سقوط، یوم مذمت، یوم شہداء — اس پر ماتم، نوحہ، مرثیہ، سب اپنی اپنی جگہ اہم ہیں، لیکن اس سے زیادہ اہم اس کا ادراک ضروری ہے کہ اس وقت ہم کیا کرنے میں ناکام ہوئے اور اب کیا کرنا چاہئے - جذباتی ریلیوں سے زیادہ اس وقت علامتی اور عملی اقدامات کی ضرورت تھی جو یقینی نہیں ہو سکے -

کشمیریوں نے تو اس کا بدلہ مسلسل مذاحمت اور 2024 کے ریاستی الیکشن میں بھارتی بیانیے کو اپنے تشخص کے تحفظ اور استقامت سے بی جے پی اور اس کی حکومت کی پوری قوت کے باوجود مسترد کر دیا۔

لیکن مئی کی جنگ نے ہندوستان نے پاکستان کو وہ موقع دوبارہ فراہم کر دیا ہے۔

ا- کیا اس وقت پاکستان کی خاموشی مجبوری تھی؟

پاکستان آج بھی ریاست جموں و کشمیر کے 45 فیصد حصے کا نگہبان ہے، اور یہ وہ علاقہ ہے جس پر بھارت اب بھی اپنے آئینی و سیاسی دعوے جتاتا ہے۔ یہ حقیقت یاد رکھنا ضروری ہے کہ مہاراجہ کا پاکستان کے ساتھ قائمہ معاہدہ آج بھی قانونی حیثیت رکھتا ہے، اور اقوام متحدہ کی قراردادیں پاکستان کو حق دیتی ہیں کہ وہ پوری ریاست کا دعویٰ کر سکتا ہے۔ بھارت نے شملہ معاہدے سمیت تمام باہمی معاہدوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ریاست کی حیثیت یکطرفہ طور پر بدل دی، جب کہ ایسا اقدام باہمی رضامندی کے بغیر ممکن نہ تھا۔ پاکستان معاملہ کو سلامتی کونسل یا جنرل اسمبلی میں نہیں لے جا سکا نہ پرایکٹیو سفارت کاری کر سکا -

ریاست میں جاری تحریک کو بھارت نے ہمیشہ پاکستان کی پشت پناہی سے جوڑنے کی کوشش کی، لیکن حقیقت یہ ہے کہ 9 لاکھ فوج، کالے قوانین اور دہلی کی براہ راست حکمرانی کے باوجود تحریک آزادی کو ختم نہیں کیا جا سکا۔ یہ بھارتی بیانیہ خود اپنے ہی بوجھ تلے دب گیا۔ اس کو بھی ایکسپلائٹ نہیں کیا جا سکا-

اس وقت پاکستان کا صرف تقریروں، قراردادوں اور احتجاجی ریلیوں پر اکتفا کرنا ناکافی اور غیر مؤثر عمل رہا۔ جیسا کہ پاکستان کا موقف ہے کہ کشمیریوں پر حملہ پاکستان پر حملہ ہے - اس وقت بھارت کو وارننگ دینا چاہئے تھی کہ کشمیر سے فوجی محاصرہ ختم نہ کر کے صورت سابق بحال نہ کی گ، تو اسے پاکستانی فوج کا تحفظ دیا جائے گا - اس سے دنیا بھر لرز اٹھتی - ایسا نہ ہونے سے سوائے روایتی دوستوں ایران اور ترکی کے دنیا نے نوٹس نہ لیا - اس وقت کے وزیر اعظم نے عوامی دباؤ کا جواب صرف یہ کہہ کے دیا" کیا اب میں ہندوستان پر حملہ کروں؟"

پاکستان کو چاہیے تھا کہ 1986ء کی بھارتی براس ٹیک مشقوں کی طرز پر، اپنی سرحدوں پر افواج کو جدید اسلحے سے لیس کر کے آراستہ کرتا، یا کم از کم 2001-2002 کی ایٹمی تناؤ جیسی کیفیت پیدا کر کے عالمی ضمیر کو جھنجھوڑتا۔ دنیا جنگ نہیں چاہتی، اور ایسے اقدامات ہی پاکستان کی سنجیدگی کو ثابت کرتے، اور اقوام عالم کو مسئلے کے حل پر آمادہ کرتے۔

ب— بین الاقوامی اقدامات کی ضرورت-

2019 کی آئینی چالاکی کے بعد 2021 میں حد بندی کمیشن نے ایسی چالاکی سے حلقہ بندیاں کیں کہ مسلمانوں کی سیاسی حیثیت آٹے میں نمک کے برابر کر دی گئی۔ لاکھوں غیر کشمیریوں کو ڈومیسائل دے کر ریاست کا آبادیاتی توازن بگاڑ دیا گیا۔ لیکن پاکستان کی جانب سے کوئی مضبوط سفارتی و سیاسی قدم نظر نہیں آیا۔ کیا یہ مصلحت پسندی تھی یا ادراک کی کمی؟

کم از کم آزاد کشمیر کی حکومت کے ذریعے بیرون ملک آباد ریاستی باشندوں کی فہرست مرتب کی جاتی اور سکھوں کی طرح عالمی سطح پر ریفرنڈم کی مہم چلائی جا سکتی تھی۔ شملہ معاہدے جیسے وہ تمام دو طرفہ معاہدے ختم کیے جانے چاہیے تھے جو اب یکطرفہ پامالی کا شکار ہو چکے ہیں۔

پاکستان کو یو این سیکیورٹی کونسل میں رجوع کرنا چاہئے تھا کہ ریاست میں 9 لاکھ بھارتی فوج، قتل و غارت، عزتوں کی پامالی، اور جائیدادوں کی تباہی، ایک جنگی کیفیت کو جنم دے چکی ہے۔ سلامتی کونسل کو اس کا نوٹس لے کر ریاست کو امن فوج کے حوالے کر دینا چاہیے تھا— جیسا کہ ایسٹ تیمور میں ہوا تھا۔

۳- آئینی ترامیم اور وحدت ریاست-

پاکستان کو اپنے آئین میں ترمیم کر کے ریاست جموں و کشمیر کو عبوری الوقت متنازعہ ریاست کے طور پر شامل کرنا چاہیے تھا، جب تک کہ اقوام متحدہ کے زیر نگرانی رائے شماری نہ ہو جائے۔ اس کے ساتھ پارلیمنٹ میں ریاست کی تمام نشستیں مختص کر کے، مقبوضہ حصے کی نشستیں خالی، اور آزاد کشمیر و گلگت بلتستان کی نشستیں نامزدگی کے ذریعے پُر کرنی چاہیے تھیں۔

صرف سڑکوں کا نام "سرینگر روڈ" رکھ دینے اور نقشے میں ریاست کو متنازعہ دکھا دینا ہی کوئی ردعمل نہیں تھا ہے اس پر مذاق یہ کہ اس وقت کے وزیر اعظم نے کہا کیا میں ہندوستان پر حملہ کروں؟ یہ سب محض علامتی تسلیاں ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر ہم 75 سال میں اقوام متحدہ کی قراردادیں نافذ نہیں کرا سکے، اور 370 کا "کیا دھرا گیا" نہیں کاٹ سکے تو اب بھارتی آئین، ہزاروں قوانین اور لاکھوں افواج کو نکالنے کے لئے کر سکیں گے؟

۴- متبادل سیاسی حکمتِ عملی

اگر یہ سب ممکن نہ تھا تو آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کو 24 اکتوبر 1947 کی پوزیشن پر لا کر ایک متحدہ حکومت بنائی جاتی، اور صرف دفاع و خارجہ امور پاکستان کے سپرد کیے جاتے۔ یہ حکومت اقوام متحدہ میں پوری ریاست کی نمائندہ بن سکتی تھی۔ یہ 45 فیصد علاقہ اس وقت آئینی طور پر پاکستان کا حصہ بھی نہیں، جو سفارتی اور سیاسی اعتبار سے ایک بہت بڑی خامی ہے۔

اگر وحدت میں قباحت تھی تو دونوں خطوں کو علیحدہ علیحدہ "لوکل اتھارٹی" بنا کر اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق فعال کیا جا سکتا تھا، اس سے آزاد کشمیر حکومت کا یو این سلامتی کونسل سے براہ راست رابطہ قائم ہوتا، عالمی سطح پر ان کی قانونی حیثیت تسلیم کی جاتی اور مسئلہ کشمیر عالمی ایجنڈے پر زندہ رہتا-

۵-- مئی 2025 کی جنگ اور آئندہ کا راستہ

مئی 2025 کا پاکستان کی سالمیت اور علاقائی اقتدار اعلی پر ہندوستانی حملہ 2019 کے حملے کی عملی شکل تھی - پاکستان کے خلاف مئی کی جنگ صرف ہندوستان نہیں، یورپ، امریکہ، اسرائیل اور روس کے خلاف دفاعی جنگ تھی جن کا ساز و سامان ہندوستان نے استعمال کیا-

اس دفاعی جنگ میں پاکستان نے ہندوستان پر جو حربی اور نفسیاتی برتری، فتح اور دنیا میں اثر و رسوخ اور image بنایا ہے اس کا فائدہ اٹھا کے ہندوستان پر سفارتی اور سیاسی دباؤ اور اپنی طاقت اور معیشت کو بڑھا کر کشمیر کے مسئلے کے حل پر بات چیت کے لئے مجبور کیا جائے-

اس نے پاکستان کو ریاست جموں و کشمیر کے بارے میں وہ آئینی اقدامات کا موقع فراہم کیا جو 2019 میں کھو گیا تھا - ان میں سے کچھ درج بالا عبارت میں موجود ہیں اور کچھ مئی کی جنگ کے بعد وجود میں آئی ہیں۔ اگر حربی، ضربی اور نفسیاتی دباؤ کو جاری رکھنا ہے تو 2019 کے سہو کا ازالہ کرنا ناگزیر ہے-

مجھے اس میں کوئی شک نظر نہیں آتا کہ بالآخر فیصلہ سہ فریقی مذاکرات سے ہی ممکن ہے لیکن اس کے لئے ہندوستان کو ٹیبل پر لانے کے لئے ان اقدامات کے ذریعہ مجبور کرنے کی ضرورت ہے۔ جس طرح ہندوستان نے "اوپریشن سندور" کے نسوانی جذبے کو پاکستان کے ساتھ مسلسل جنگ کا نام دے کر ہندو کانشینس کو پاکستان کے خلاف مشتعل کر کے جنگی ماحول بنایا ہے، پاکستان کو اس کے مقابلے میں ان اہم اقدامات کے ساتھ الہامی حکم "بنیان مرصوص" کے جذبے کے تحت صف بستہ رہنے کی ضرورت ہے جس سے مئی کی جنگ میں فتح حاصل کی-

اس میں پاکستان کو جو حربی، نفسیاتی اور سفارتی برتری حاصل ہوئی ہے وہ بے مثال تھی - اس فوجی برتری کو ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ اس فضا کو استعمال کر کے بھارت پر سیاسی اور سفارتی دباؤ ڈالا جا سکتا ہے، تاکہ وہ بات چیت پر آمادہ ہو۔ پاکستان کو چاہیے کہ وہ اپنی معیشت اور دفاعی طاقت کو مستحکم کرے، تاکہ کشمیر کے مسئلے پر عالمی برادری کو سنجیدہ قدم اٹھانے پر مجبور کیا جا سکے۔

☆☆☆☆☆

5اگست، سیاہ ترین دن

نجیب الغفور خان

بھارت کی جانب سے 5 اگست 2019 کو غیر قانونی طور پر جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت کو ختم کرنے کے خلاف آج یوم استحصال اور کشمیریوں کے آزادی کے حق کے خصوصی دن کے طور پر منایا جا رہا ہے۔ یوم استحصال پر جموں و کشمیر کے تنازعہ، کشمیریوں کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزیوں، بھارتی وعدہ خلافیوں کو عالمی برادری کے سامنے لایا جا رہا ہے۔ 5 اگست 2019 کو مودی سرکار نے آرٹیکل 370 ختم کر کے مقبوضہ کشمیر کی خود ارادیت پر حملہ کر کے مظلوم کشمیریوں کو حاصل خصوصی 'نیم خود مختاری' ختم کر دی تھی، مودی سرکار نے جائیداد کی خرید و فروخت کا قانون پیروں تلے روندتے ہوئے غیر کشمیری افراد کو زمین الاٹ کرنے کے ساتھ اکثر علاقوں کو اسٹریٹجک ایریا قرار دے کر بھارتی فوج کو قبضہ کرنے کا اختیار بھی دیا۔ فاشسٹ مودی حکومت نے اقوام متحدہ کی قراردادوں اور عالمی قوانین کی سنگین خلاف ورزی کرتے ہوئے مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت منسوخ کر کے علاقے کا فوجی محاصرہ کر لیا تھا۔

بھارت نے آرٹیکل 370 ختم کر کے مقبوضہ کشمیر کی خود ارادیت پر حملہ کر بھارت کے ایوان بالا 'راجیہ سبھا' نے کشمیر کی خصوصی حیثیت کے حوالے سے آرٹیکل 370 ختم کرنے کا بل منظور کیا تھا۔ آج یوم استحصال کے موقع پر پاکستان، آزاد کشمیر کے علاوہ دنیا بھر میں مظلوم کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کے لیے سیمینارز اور کانفرنسز منعقد کی جا رہی ہیں۔ اس کے علاوہ کشمیریوں کے جذبہ آزادی کی حمایت اور بھارت کی ریاستی دہشت گردی کے خلاف بڑے پیمانے پر ریلیوں کا انعقاد بھی کیا جا رہا ہے۔ یوم استحصال کی مناسبت سے پاکستان سمیت خصوصاً دارالحکومت اسلام آباد میں شاہراہوں اور عمارتوں پر بڑے بڑے بینرز آویزاں کیے گئے ہیں، جس میں کشمیری بھائیوں کی بھرپور حمایت اور بھارتی غیر قانونی اقدامات کے خلاف نعرے درج ہیں۔ 5 اگست کو یوم سیاہ کے طور پر منانے کے لیے مکمل ہڑتال کی اپیل آل پارٹیز حریت کانفرنس کی طرف سے کی گئی ہے تاکہ بھارت کو واضح پیغام دیا جا سکے کہ کشمیری اپنی زمین پر جبری اور غیر قانونی تسلط کو کسی قیمت پر تسلیم نہیں کریں گے۔ بھارت کے مقبوضہ وادی میں غیر قانونی اقدامات اور سلامتی کونسل کی قراردادوں کی خلاف ورزی کو آج 5 سال مکمل ہو گئے مگر بھارت آج بھی ظلم و جبر، قابض فوج کے ہاتھوں تشدد و گرفتاریوں اور ریاستی دہشت گردی کے باوجود اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ اس کے مقابلے میں ہزاروں کشمیری اپنی جانیں قربان کر کے آج بھی اپنا جذبہ آزادی زندہ رکھے ہوئے ہیں، جو بھارتی استبداد کے باوجود ماند نہیں پڑا۔ مقبوضہ وادی کا بچہ بچہ، بزرگ، خواتین و جوان ہر قیمت پر بھارت سے آزادی کے خواہاں ہیں۔ بھارتی قابض افواج نے 5 اگست 2019 سے مقبوضہ جموں و کشمیر میں اضافی فوجیوں کی تعیناتی اور میڈیا پر کڑی پابندیاں لگا کر مقبوضہ جموں و کشمیر کو کرہ ارض کی سب سے بڑی جیل میں تبدیل کر دیا ہے۔ مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی صورت حال گزشتہ پانچ سالوں کے دوران سنگین طور پر ابتر ہوئی ہے۔ کشمیری عوام ابھی تک فوجی محاصرے میں ہیں، ان کی اعلیٰ حریت قیادت بدستور قید ہے اور ان کے نوجوان بھارتی قابض افواج کی جانب سے محاصرہ اور تلاشی آپریشنز کے ذریعے اندھا دھند ماورائے عدالت قتل کا نشانہ بنے ہوئے ہیں۔ درحقیقت کشمیریوں کو ان کے بنیادی حقوق اور ہر قسم کی آزادی سے مسلسل محروم رکھا جا رہا ہے۔ بھارت کے ڈومیسائل اور ملکیتی قوانین مقبوضہ جموں و کشمیر کے آبادیاتی ڈھانچے اور کشمیریوں کو اقلیت میں بدلنے کیلئے تبدیل کیے گئے، کشمیری عوام بھارتی حکومت کے ظالمانہ اور غیر قانونی اقدامات کے خلاف جدوجہد کر رہے ہیں۔ بھارتی حکومت کے 5 اگست 2019 کے غیر قانونی اقدام کے بعد مقبوضہ کشمیر میں ہزاروں افراد کو گرفتار کر کے جیلوں میں ڈالا گیا، حریت کانفرنس کی پوری قیادت اور آزادی پسند کارکنوں کو فرضی مقدمات میں عقوبت خانوں اور گھروں میں نظربند کیا گیا ہے، جس کے بعد وادی میں آبادی کا تناسب تبدیل کرنے کے لیے غیر مقامی افراد کو زمین خریدنے کی اجازت دی گئی تھی، بھارت نے آئین کے آرٹیکل 35 اے اور 370 کو معطل کر کے کشمیر پر اپنے غیر قانونی فوجی قبضے کو مزید مضبوط بنانے کی کوشش کی۔ نریندر مودی کی حکومت نے وزیر داخلہ امیت شاہ کی سربراہی میں 5اگست 2019 کو ایک کروڑ سے زائد آبادی کا حامل یہ خطہ متنازع طور پر تقسیم کر کے رکھ دیا۔ اس اقدام سے مقبوضہ کشمیر مکمل جیل میں تبدیل ہو گیا۔ کشمیری عوام اپنے حق خود ارادیت کے حصول کے لیے کئی دہائیوں سے جدوجہد کر رہے ہیں اور اس دوران اب تک ایک لاکھ سے زائد افراد کو شہید کیا جا چکا ہے۔ وادی کشمیر میں کام کرنے والے صحافیوں کو ہراسانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور ان کیخلاف غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام والے کالے قانون "یو اے پی اے" کے تحت مقدمے درج کئے جاتے ہیں۔ جموں و کشمیر میں نئے ڈومیسائل قوانین کے نفاذ، جن کے تحت غیر مقامی شہری بھی یہاں رہائش اختیار کر سکتے ہیں، ایسے اقدامات سے اس یونین ٹریٹری میں بے روزگاری بڑھنے کے خدشات کو جنم دیا ہے۔ بھارتی فوجی کشمیری نوجوانوں کو گھروں سے حراست میں لیکر بعد ازاں مجاہدین یا ان کے ساتھی قرار دیتے ہوئے جعلی مقابلوں میں شہید کر دیتے ہیں۔ بھارتی حکام نے 5 اگست سے قبل وادی کشمیر میں مزید پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ 5 اگست کو آزاد کشمیر پاکستان سمیت دنیا بھر میں بسنے والے کشمیری مقبوضہ کشمیر میں بھارتی بربریت کا شکار معصوم کشمیریوں کے ساتھ یکجہتی کے طور پر یوم استحصال منا رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں جموں و کشمیر لبریشن سیل نے بھارتی مظالم کو دنیا کے سامنے لانے کے لئے خصوصی پروگرامات ترتیب دیئے ہیں۔ جب کہ جموں و کشمیر لبریشن سیل کے سوشل میڈیا ونگ کے زیر اہتمام خصوصی کیمپین بھی شروع کی گئی ہے۔ مقبوضہ جموں و کشمیر میں بھارتی ظلم و ستم پر مبنی کشمیر میڈیا سروس کی طرف سے جاری کئے گئے اعداد و شمار کے مطابق بھارتی فوج نے جنوری 1989 سے اب تک 96,461 ہزار سے زائد کشمیریوں کو شہید کیا، جن میں سے 7 ہزار 397 کو حراست کے دوران شہید کیا گیا۔ بھارتی فوجیوں نے 5 اگست 2019 کے بھارت کے غیر قانونی اقدامات کے بعد 1025 سے زائد کشمیریوں کو شہید کیا گیا جبکہ 28,561 شہریوں کو گرفتار کیا گیا۔ آبادی کے تناسب کو تبدیل کرنے کے لئے 4.5 ملین سے زائد جعلی ڈومیسائل جاری کئے گئے۔ واضح رہے کہ بھارت کشمیری عوام کے خلاف طاقت کا وحشیانہ استعمال، ماورائے عدالت قتل، ظلم و تشدد، جبری گمشدگیوں، کشمیری قیادت اور نوجوانوں کی قید و بند کی صعوبتیں اور دیگر ظالمانہ ہتھکنڈوں کے ذریعے کشمیریوں کے جذبہ حریت کو دبانے میں ناکام ہو چکا ہے اور وہ مستقبل میں بھی اپنے مذموم عزائم میں کامیاب نہیں ہو گا۔ کچھ عرصہ قبل پاکستان نے ایک ڈوزیئر کے ذریعے دنیا کو مقبوضہ کشمیر میں بھارتی قابض افواج کی طرف سے ہونے والے سنگین جرائم اور انسانی حقوق کی شدید خلاف ورزیوں کے ناقابل تردید ثبوت فراہم کیے ہیں۔ سیاسی، مذہبی اور سماجی کارکنوں سمیت سینکڑوں افراد کو گرفتار کیا گیا۔ غاصب فوج نے کئی گھروں کو مسمار کیا اور جعلی سرچ آپریشن کیے۔ انتہا پسند بھارت کا مظلوم کشمیریوں پر ظلم و جبر جاری ہے۔ مقبوضہ جموں و کشمیر میں بھارتی فوجیوں نے اپنی ریاستی دہشت گردی کی جاری کارروائیوں کے دوران گزشتہ ماہ جولائی میں 7 کشمیریوں کو شہید کیا۔ کشمیر میڈیا سروس کی طرف سے جاری کئے گئے اعداد و شمار کے مطابق ان میں سے 5 کشمیریوں کو تلاشی اور محاصرے کی کارروائیوں کے دوران جعلی مقابلوں میں شہید کیا گیا۔ بھارتی فوجیوں اور پیرا ملٹری فورسز نے تلاشی اور محاصرے کی 144 کارروائیوں اور گھروں پر چھاپوں کے دوران 49 کشمیریوں کو گرفتار کیا جن میں بیشتر سیاسی کارکن اور نوجوان شامل تھے۔ ان میں سے کئی نظر بندوں کے خلاف پبلک سیفٹی ایکٹ، غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے ایکٹ سمیت کالے قوانین کے تحت مقدمات درج کر کے انہیں مختلف جیلوں میں نظر بند کر دیا گیا۔ اس عرصے کے دوران بھارتی فوج اور پولیس اہلکاروں کی طرف سے طاقت کے وحشیانہ استعمال سے 15 کشمیری زخمی ہوئے۔ اس دوران بھارتی قابض انتظامیہ نے 22 کشمیریوں کی املاک بشمول رہائشی مکانات، دکانیں اور زرعی اراضی ضبط کر لیں۔ یہ غیر قانونی ہتھکنڈے بی جے پی کی بھارتی حکومت کی کشمیریوں کے معاشی طور پر استحصال اور ان کے سیاسی موقف اور جذبہ حریت کو کمزور کرنے کی حکمت عملی کا حصہ ہیں۔ بھارت مظلوم کشمیریوں کی آواز دبانے کے لیے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کر رہا ہے۔ انسانی حقوق کی بدترین پامالیوں اور ہندوستانی بربریت کے باوجود کشمیریوں کے جذبہ حریت میں کمی نہیں آئی۔ اور وہ قربانیوں کی داستان رقم کرتے ہوئے نہیں گھبرا رہے۔ اب عالمی برادری کی بھی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں بے گناہ کشمیریوں پر ہونے والے مظالم کا ادراک کرے، اور انسانی حقوق کے کنونشنز کے تحت بھارت کو جوابدہ بنائے۔ نوجوان سوشل میڈیا کے ذریعے بھرپور مہم چلائیں اور بھارت بربریت کو عالمی سطح پر بے نقاب کریں۔

☆☆☆☆

05اگست یوم استحصال

یہ ایک معروف حقیقت ہے کہ جموں و کشمیر پاکستان اور بھارت کے درمیان اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا تسلیم شدہ تنازعہ ہے۔ دونوں ممالک نے 1947/1948 میں اس وقت کی شاہی ریاست جموں و کشمیر کے الحاق پر پہلی جنگ لڑی تھی، جب بھارت نے ایک بڑے حصے پر قبضہ کر لیا تھا۔ جب پاکستان کی فوج نے بھارتی فوجی حملے کا مقابلہ کیا تو یکم جنوری 1948 کو اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 35 کے تحت بھارت نے مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں بھیج دیا۔ 20 جنوری 1948 کو UNSC نے قرارداد 39 منظور کی، جس میں تنازعہ کی فوری تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا تاکہ کسی بڑی جنگ سے بچنے کے لیے، نئے قائم کردہ یو این کمیشن برائے ہندوستان اور پاکستان (UNCIP) کے ذریعے کیا جائے۔ 21 اپریل 1948 کو UNSC نے قرارداد 47 منظور کی، جنگ بندی کے لیے کہا، اور فیصلہ کیا کہ ریاست کا پاکستان یا بھارت سے الحاق آزادانہ اور غیر جانبدارانہ رائے شماری کے ذریعے کیا جائے گا، جیسا کہ پاکستان اور بھارت دونوں نے اتفاق کیا تھا۔ قرارداد میں UNCIP کو برصغیر کا دورہ کرنے اور استصواب رائے کے انعقاد کے لیے دونوں ممالک میں ثالثی اور سہولت فراہم کرنے کی بھی ہدایت کی گئی۔ بعد کے سالوں میں، ہندوستان نے UNSC اور UNCIP کی تمام کوششوں کو کسی نہ کسی بہانے سے ناکام بنا دیا، جیسا کہ ہندوستان جانتا تھا۔ کہ اگر غیر جانبدارانہ رائے شماری ہوئی تو جموں و کشمیر کی مسلم اکثریتی آبادی پاکستان کے ساتھ الحاق کے حق میں ووٹ دے گی۔ بھارت کی طویل ہٹ دھرمی کا سامنا کرتے ہوئے، 1989 سے مقبوضہ جموں و کشمیر کے لوگوں نے اپنی پرامن آزادی کی جدوجہد کا آغاز کیا ہے اور بھارت نے جدوجہد آزادی کو کچلنے کے لیے 700,000 سے زائد سیکیورٹی دستے تعینات کیے ہیں، اور سیکیورٹی فورسز نے وادی کشمیر میں انسانی حقوق کی بے تحاشہ خلاف ورزیوں اور نسل کشی کا ارتکاب کیا ہے۔ آرمڈ فورسز سپیشل پاورز ایکٹ (AFSPA) اور پبلک سیفٹی ایکٹ (PSA) جیسے سخت قوانین کے تحفظ کے تحت مکمل استثنیٰ حاصل کر رکھا ہے، کشمیر میڈیا سروس (کے ایم ایس) کے مطابق 1989

محمد پرویز خان

سے اب تک بھارتی مقبوضہ کشمیر (آئی او کے) میں بھارتی قابض افواج کے ہاتھوں تقریباً 100,000 کشمیریوں کو قتل کیا جا چکا ہے۔ ان میں سے 7,120 سے زائد افراد بھارتی حراست میں مارے جا چکے ہیں 109,200 ڈھانچے تباہ ہو چکے ہیں 22,896 خواتین بیوہ ہوئیں 107,754 بچے یتیم ہوئے اور 11,110 سے زائد خواتین کو بھارتی قابض افواج نے عصمت دری اور اجتماعی زیادتی کا نشانہ بنایا۔ جنوری 2019 تک پیلٹ گن شاٹس سے 8500 کشمیری نوجوان زخمی ہو چکے ہیں۔ ان میں سے 207 ایک آنکھ سے نابینا جبکہ 130 مکمل طور پر نابینا ہو چکے ہیں۔ تمام حدیں پار کرتے ہوئے 5 اگست 2019 کو مودی حکومت نے ہندوستان کے آئین کے آرٹیکل 370 اور A-35 کو منسوخ کر دیا اور جموں و کشمیر کی خود مختاری چھین لی۔ ریاست کو دو مرکزی زیر انتظام علاقوں میں تقسیم کرنا۔ بھارت نے پاکستان اور بھارت کے درمیان اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اعلان کردہ متنازعہ علاقے کو اپنا اٹوٹ انگ بنانے کی کوشش کی ہے جو کہ کشمیر پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کی سراسر خلاف ورزی ہے۔ کشمیریوں کے ردعمل کو روکنے کے لیے جہاں بھارت نے اپنی سیکیورٹی فورسز کی تعداد 700,000 سے بڑھا کر 1100,000 سے اوپر کر دی ہے، وہیں اس نے وادی کشمیر میں لاک ڈاؤن (کرفیو) بھی نافذ کر دیا ہے، جو کہ اب بھی موجود ہے اور کشمیر میں انٹرنیٹ خدمات بھی بند ہیں۔ بھارت نے تمام کشمیری لیڈروں / نوجوانوں کو بھی گرفتار / جیل میں ڈال دیا ہے اور بھارتی افواج وادی کشمیر میں نسل کشی کرنے میں مصروف ہیں۔ جب پاکستان نے اگست/ستمبر 2019 میں معاملہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں بھیجا، چین کے علاوہ دیگر ویٹو پاور ممبران نے بھی بھارتی اقدامات کی مذمت نہیں کی، حالانکہ انہوں نے بھارت اور پاکستان سے دو طرفہ بات چیت کے ذریعے تنازعہ کشمیر کو حل کرنے کو کہا۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل بھی بھارت کو متنازعہ جموں و کشمیر کی حیثیت کو یکطرفہ طور پر دو مرکزی علاقوں میں تقسیم کرنے اور کشمیر میں پابندیوں اور نسل کشی کے خاتمے سے روکنے کے لیے ایک پابند قرارداد منظور کرنے پر متفق نہیں ہو سکی۔

بھارت کے مقبوضہ جموں و کشمیر میں جاری متذکرہ بالا مخدوش صورتحال کے پیش نظر عالمی برادری اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ویٹو پاورز کی توجہ بھارت کی بربریت کی طرف مبذول کرانے کے لیے، جیسا کہ آزاد جموں و کشمیر کے وزیر اعظم نے اعلان کیا تھا کہ دونوں اطراف میں بسنے والے کشمیری ایل او سی (لائن آف کنٹرول) اور دنیا بھر میں 5اگست 2020 کو یوم سیاہ منایا جائے گا، 5 اگست 2019 کو بھارتی آئین کی غیر قانونی طور پر منسوخ شدہ آرٹیکل 370 کے خلاف احتجاجی جلسوں اور پروگراموں کا اہتمام کر کے، جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت کو منسوخ کرنے کے لیے اور وادی کشمیر میں نسل کشی کی جا رہی ہے۔ اس تناظر میں آزاد جموں و کشمیر کے عوام اپنا احتجاج ریکارڈ کروائیں گے تاکہ اقوام متحدہ کی توجہ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی افواج کے ہاتھوں ہونے والی نسل کشی کی طرف مبذول کرائی جائے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اراکین سے اپیل ہے کہ وہ کشمیر پر ایک تازہ پابند قرارداد منظور کریں، بھارت سے پابندیاں ہٹانے، کشمیر میں نسل کشی ختم کرنے اور 5 اگست 2019 کو اٹھائے گئے اقدامات کو واپس لینے کے لیے کہیں۔ یا تو جموں و کشمیر میں استصواب رائے کے انعقاد کے لیے تیار ہوں، یا پاکستان کے ساتھ بغیر کسی پیشگی شرط کے مذاکرات کریں، تاکہ تنازعہ کشمیر حل کیا جا سکے۔

☆☆☆☆

یوم استحصال-ایک عہد، ایک جدوجہد-

5اگست 2019 تاریخ کا وہ سیاہ دن ہے جب بھارت نے کشمیریوں کی شناخت، آئینی تحفظات اور خودمختاری پر شب خون مارا۔ بھارتی حکومت نے آئین کی دفعات 370 اور A-35 کو منسوخ کر کے جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کو ختم کر دیا۔ یہ قدم نہ صرف اقوام متحدہ کی قراردادوں اور بین الاقوامی قوانین کے منافی تھا بلکہ کشمیری عوام کی امنگوں کو روندنے کے مترادف تھا۔ اس غیر قانونی اقدام کے بعد بھارت نے وادی میں کرفیو نافذ کیا، لاکھوں اضافی فوجی تعینات کیے، انٹرنیٹ، موبائل اور میڈیا سروسز بند کی گئیں، ہزاروں نوجوانوں، سیاسی کارکنوں اور رہنماؤں کو جیلوں میں ڈال دیا گیا، جبکہ خواتین، بزرگوں اور بچوں کو بھی ظلم و زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ آزاد کشمیر میں ہر سال 5 اگست کو یوم سیاہ کے طور پر منایا جاتا ہے تاکہ دنیا کو یاد دلایا جا سکے کہ کشمیر پر بھارت کا قبضہ نہ صرف غیر قانونی ہے بلکہ انسانی حقوق کی سنگین پامالیوں سے لبریز ہے۔ یوم استحصال ہمیں کشمیری عوام کی عظیم قربانیوں، ان کی بے مثال جدوجہد اور بھارتی مظالم کے خلاف جراتمندانہ مزاحمت کی یاد دلاتا ہے۔ کشمیر ایک زندہ حقیقت ہے، محض زمین کا ٹکڑا نہیں۔ کشمیری عوام آج بھی صرف ایک حق کا مطالبہ کر رہے ہیں، وہ ہے حق خودارادیت، جس کی ضمانت

ناصر لطیف
ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر
پونچھ راولاکوٹ

اقوام متحدہ کی قراردادیں خود دیتی ہیں۔ پاکستان نے بھارت کے ان اقدامات کو سختی سے مسترد کیا ہے اور ہر بین الاقوامی فورم پر کشمیریوں کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھی ہے۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر اور دیگر ریاستی قائدین کی ہدایت پر آزاد کشمیر بھر میں یوم استحصال کے موقع پر سیمینارز، ریلیاں اور احتجاجی مظاہرے منعقد ہوتے ہیں تاکہ دنیا کی توجہ اس سنگین مسئلے کی طرف مبذول کروائی جا سکے۔ ادھر بھارت نے اپنی فوجی طاقت کے گھمنڈ میں آ کر پاکستان کے خلاف جارحیت کی، جس کا بھرپور اور منہ توڑ جواب ہماری بہادر افواج نے دیا۔ "آپریشن بنیان المرصوص" وہ معرکہ تھا جس میں بھارت کو بدترین شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ معرکہ حق و باطل کا تھا، جس میں ہماری بہادر فوج اور سپہ سالار، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی بہترین پیشہ ورانہ صلاحیتوں، حکمت عملی اور قیادت نے دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا۔ پوری پاکستانی قوم اپنی مسلح افواج کے ساتھ پہلے بھی کھڑی تھی، آج بھی کھڑی ہے اور ہمیشہ کھڑی رہے گی۔ عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کرے۔ اگر عالمی ضمیر خاموش رہا اور کشمیریوں کو ان کا حق نہ دیا گیا تو یہ آگ صرف برصغیر تک محدود نہیں رہے گی بلکہ پورے خطے اور دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہے۔ یوم استحصال ہمیں ایک بار پھر اس جدوجہد کی یاد دلاتا ہے جو آج بھی جاری ہے۔ یہ دن ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ ہم مظلوموں کی آواز بنیں، ان کے حق میں قلم اٹھائیں، اور عالمی رائے عامہ کو جھنجھوڑنے کا فریضہ ادا کریں۔ "کشمیر بنے گا پاکستان" صرف نعرہ نہیں بلکہ ایک مظلوم قوم کا خواب ہے، جو ان شاء اللہ ضرور پورا ہوگا۔

☆☆☆☆

پوری قوم کو افواجِ پاکستان پر فخر ہے، حامد بونیرے

اس سال تقریبات کو بھرپور انداز میں منایا جائے گا، اجلاس میں فیصلہ

سوات (صباح نیوز) یوم آزادی اور معرکہ حق کی سات روزہ تقریبات کے سلسلے میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل حامد بونیرے کی زیر صدارت اجلاس ہوا جس میں اسسٹنٹ کمشنر ہیڈ کوارٹرز اور تحصیل میونسپل آفیسر بابوزئی سمیت تمام تحصیلوں کے اسسٹنٹ کمشنرز اور ٹی ایم اوز نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی، اجلاس میں ضلعی محکموں کے افسران نے جشن آزادی، معرکہ حق اور آپریشن بنیان مرصوص کے حوالے سے جاری تیاریوں پر تفصیلی بریفنگ دی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ تمام سرکاری و نجی عمارتوں کو رنگ برنگی روشنیوں، برقی قمقموں اور قومی پرچموں سے سجایا جائے گا جبکہ تعلیمی اداروں میں یوم آزادی اور معرکہ حق کی کامیابی کے سلسلے میں تقاریر اور ملی نغموں کے مقابلے منعقد کیے جائیں گے، ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کے 79ویں یوم آزادی اور دشمن بھارت کے خلاف معرکہ حق کی کامیابی کے تناظر میں امسال تقریبات کو بھرپور انداز میں منایا جائے گا، اجلاس میں ضلعی انتظامیہ، ریسکیو 1122، محکمہ تعلیم، صحت، جنگلات، میونسپل کمیٹیز اور دیگر محکموں کے افسران نے شرکت کی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ پوری قوم کو اپنی افواج پاکستان پر فخر ہے جنہوں نے پیشہ ورانہ مہارت، جرأت اور بہادری سے دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا کر قوم کا سر فخر سے بلند کیا، ان کا کہنا تھا کہ سات روزہ تقریبات کے دوران ضلع اور تحصیل کی سطح پر مختلف تقریبات اور ریلیوں کا انعقاد کیا جائے گا، تعلیمی اداروں میں ملی نغموں اور تقاریر کے خصوصی پروگرام ہوں گے، تمام سرکاری و نجی عمارتوں پر چراغاں کیا جائے گا اور قومی پرچم لہرائے جائیں گے، معرکہ حق کی کامیابی اور جشن آزادی کے تناظر میں کھیلوں کے مقابلے اور ہر تحصیل کی سطح پر ٹورنامنٹس کا انعقاد کیا جائے گا جبکہ وزیراعلیٰ کے ویژن کے تحت شجرکاری مہم بھی شروع کی جائے گی۔

تلاش گمشدہ

میری بی ایس اکاؤنٹنگ اینڈ فنانس کی فاسٹ یونیورسٹی اسلام آباد کی جاری کردہ ڈگری دوران سفر کہیں گم ہو گئی ہے۔ جس کسی کو بھی ملے وہ مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا دیں۔
ملائکہ طاہر ولد محمد طاہر خان تریڑی، ایچ، او آفس راولاکوٹ
معرفت نیشنل بکرز وی چوک راولاکوٹ

تمام مضامین نیک نیتی سے شائع کیے جاتے ہیں، کالم نگاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں
(ادارہ)......

روزنامہ دھرتی راولاکوٹ شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

کشمیری جلد آزادی کا سورج طلوع ہوتے دیکھیں گے، نذیر خان

5 اگست کو بھارتی وزیراعظم مودی کی حکومت کی جانب سے کشمیریوں پر زبردستی غیر قانونی وغیر آئینی فیصلہ مسلط کیا

کشمیر میں مودی کی جانب سے اوچھے ہتھکنڈوں کے ذریعے کشمیریوں کو مرعوب کرنے کی مسلسل سازشیں کی جا رہی ہیں

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) مرکزی نائب صدر جموں وکشمیر پیپلز پارٹی، ڈسٹرکٹ کونسلر یونین کونسل ہورنہ میرہ نمبردار سردار محمد نذیر خان نے کہا ہے کہ بھارت کی جانب سے جاری غیر قانونی لاک ڈاؤن کسی صورت قابل قبول نہیں ہے، 5 اگست کو مودی حکومت کی جانب سے کشمیریوں پر زبردستی غیر قانونی وغیر آئینی فیصلہ مسلط کیا گیا لیکن کشمیری کسی صورت ایسے فیصلہ کو نہیں مانتے ہیں اور اس کے سامنے سیسہ پلائی دیوار کی طرح کھڑے رہیں گے، انہوں نے مزید کہا کہ غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان نے 19 جولائی 1947 کو قرارداد پاکستان پیش کر کے کشمیریوں کی راہ کا تعین کر دیا تھا، کشمیری کسی غیر قانونی قبضہ کو نہیں مانتے (بقیہ 20 صفحہ 03)

کشمیری آزادی سے کم کوئی حل قبول نہیں کرینگے، ڈاکٹر مشتاق

بھارت نے پانچ اگست کو سلامتی کونسل کی قراردادوں کی خلاف ورزی کی

مظفرآباد (صباح نیوز) جماعت اسلامی آزاد کشمیر گلگت بلتستان کے امیر ڈاکٹر محمد مشتاق خان نے کہا ہے کہ 2 کروڑ کشمیر آج پوری دنیا میں جہاں بھی مقیم ہیں 5 اگست مودی کے ظالمانہ اقدامات کے خلاف یوم استحصال منائیں گے، نریندر مودی نے یکطرفہ طور پر 5 اگست 2019 کو کشمیر (بقیہ 21 صفحہ 03)

فیلڈ مارشل نے امریکی تعلقات کو نئی جہت دی، برطانوی جریدہ

عاصم منیر کی امریکی صدر سے ملاقات سفارتی تبدیلی کا آغاز تھی، مضمون

لندن (صباح نیوز) برطانوی جریدے میں شائع مضمون میں کہا گیا ہے کہ پاکستانی آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر امریکی تعلقات کو نئی جہت دینے کا باعث بن رہے ہیں۔ برطانوی جریدے دی اکانومسٹ میں شائع مضمون کے مطابق آرمی چیف عاصم منیر کی امریکی صدر (بقیہ 23 صفحہ 03)

مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت کے خاتمے کے 6 سال مکمل

5 اگست یوم استحصال، یوم احتجاج ہمیشہ منایا جائیگا، عبدالصمد انقلابی

سری نگر (کے پی آئی) کل جماعتی حریت کانفرنس کے سینئر رہنما اور اسلامی تنظیم آزادی جموں کشمیر کے سربراہ پیر عبدالصمد انقلابی نے کہا ہے کہ جموں کشمیر کو حاصل خصوصی اختیارات کے خاتمے کو آج چھ سال مکمل سال مکمل ہو گئے۔ آج ہی کے روز یعنی 5 اگست 2019 کو دفعہ 370 اور 35A اے کو منسوخ کیا گیا تھا۔ ان چھ سالوں کے دوران آر پار اور پاکستان سمیت دنیا بھر میں اسلامی تنظیم آزادی جموں کشمیر اس دن کو یوم سیاہ یو (بقیہ 25 صفحہ 03)

حکومت فوری طور پر بھارتی فائرنگ سے متاثرہ آزاد باڑہ کے 308 کنبہ جات کی آبادکاری کرے، متاثرین آزاد باڑہ

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) متاثرین آزاد باڑہ کی ورکنگ کمیٹی نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت فوری طور پر بھارتی فائرنگ سے متاثرہ (بقیہ 26 صفحہ 03)

تسمیہ قتل کیس، انجمن تاجران، سول سوسائٹی کا احتجاج

تمام حقائق عوام کے سامنے لائے جائیں قاتل کو سزا دی جائے

کھوئی رٹہ (صباح نیوز) تسمیہ قتل کیس کے خلاف انجمن تاجران، سول سوسائٹی کھوئیرٹہ کے زیر اہتمام شہریان احتجاج کیا گیا تفصیلات کے مطابق کھوئیرٹہ سید پور سے تعلق رکھنے والی معصوم تسمیہ جو چار دن گمشدہ رہنے کے بعد نعش برآمد ہوئی جس کے بعد عوام علاقہ شدید غم و غصہ تھا (بقیہ 27 صفحہ 03)

باغ: سردار میر اکبر کارکنان کے ہمراہ پر ہجوم پریس کانفرنس کر رہے ہیں

NSF کا کنونشن محنت کشوں کیلئے امید کی کرن ثابت ہوگا، خلیل بابر

سیاسی کارکنوں اور پرامن شہریوں کے خلاف جعلی مقدمات کا سلسلہ بند، سفری سہولتوں پر غیر مرئی پابندیاں فوری ختم کی جائیں

جموں کشمیر کے لوگ آج کے عہد میں بھی جیکلس کہلاتے ہیں، انسانی اور شہری حق لینے کیلئے متبادل پروگرام درکار ہے، اجلاس سے خطاب

راولاکوٹ (پ ر) جموں کشمیر نیشنل سٹوڈنٹس فیڈریشن کا مرکزی اجلاس 2 اگست، بروز ہفتہ مرکزی سیکرٹریٹ راولاکوٹ میں منعقد کیا گیا۔ اس اجلاس کی صدارت مرکزی صدر کامریڈ خلیل بابر نے کی جبکہ مرکزی کابینہ کے ممبران سمیت ضلعی عہدیداران، تعلیمی اداروں کے نمائندگان و دیگر نے اجلاس میں بھرپور شرکت کی۔ اجلاس میں خصوصی طور پر 20 ستمبر کو راولاکوٹ کے مقام پر این ایس ایف کے بائیسویں مرکزی کنونشن کے انعقاد کے حوالے سے عملی اقدامات کی منصوبہ بندی کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ بائیسویں مرکزی کنونشن کو "عزم انقلاب کنونشن" کے نام سے منسوب کرنے اور اس سے قبل طلبہ (بقیہ 28 صفحہ 03)

ترجمان ریلویز نے جعفر ایکسپریس ٹرین پر حملے کی خبروں کی تردید کردی

لاہور (صباح نیوز) ترجمان ریلویز نے کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس ٹرین پر حملے کی خبروں کی تردید کردی۔ ترجمان ریلویز کے مطابق ٹرین کی روانگی سے پہلے حفاظتی نگرانی کے لیے (بقیہ 22 صفحہ 03)

کاروبار عبادت ہے، صداقت و دیانت کامیابی کی کنجی، سردار ضیارب

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) معروف بزنس مین، سماجی، سیاسی اور مذہبی شخصیت سردار ضیارب خان نے کہا ہے کہ کاروبار عبادت ہے، صداقت و دیانت کامیابی کی کنجی، سردار تاجروں، تجارت نبی ﷺ کے طریقوں پر کریں، دنیا و آخرت میں کامیابی پائیں؛ سردار ضیارب خان نے کہا (بقیہ 24 صفحہ 03)

مہاجرین مسئلہ کشمیر کیلئے کردار ادا کریں، راجہ فاضل تبسم

12 سیٹوں کو حکمران حکومت کو یرغمال بنانے کے لیے استعمال نہ کریں

گوجرانوالہ (صباح نیوز) جماعت اسلامی آزاد کشمیر کے مرکزی نائب امیر وامیر مہاجرین حلقہ پاکستان راجہ فاضل تبسم نے کہا ہے کہ 30 لاکھ مہاجرین مسئلہ کشمیر کے سفیر بن کر اپنا کردار ادا کریں، مہاجرین کی 12 سیٹوں کو اسلام آباد میں بیٹھے حکمران آزاد کشمیر کی حکومت کو یرغمال بنانے کے لیے استعمال نہ کریں، مہاجرین کی سیٹوں کی بڑی اہمیت ہے مہاجرین کے نمائندے اپنے مسائل (بقیہ 33 صفحہ 03)

دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ناگزیر ہے، طلال چوہدری

سیاسی کاوشوں کے بغیر دہشت گردی کے خلاف جنگ نہیں جیتی جا سکتی

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ سیاسی کاوشوں کے بغیر دہشت گردی کے خلاف جنگ نہیں جیتی جا سکتی، خیبرپختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی زیادہ ہے، وہاں کی صوبائی حکومتوں کو اپنا کام کرنا ہوگا، ہم نے افغانستان میں امن کے لیے بے پناہ قربانیاں دی ہیں، ہمیں مایوس نہ کیا جائے، افغانستان کو اپنا فرض نبھانا ہوگا۔ اسلام آباد میں یوم شہدا (بقیہ 34 صفحہ 03)

شہدا کا مقدس لہو ہرگز رائیگاں نہیں جائیگا، صلاح الدین

شہدائے سیلاں سرنکوٹ پونچھ کی یاد میں منعقدہ تقریب سے خطاب

مظفرآباد (کے پی آئی) حزب المجاہدین کے سربراہ اور متحدہ جہاد کونسل کے چیئرمین، سید صلاح الدین احمد نے کہا ہے کہ تاریخ نے ثابت کیا ہے کہ ظلم کی عمر زیادہ نہیں ہوا کرتی، وہ بالآخر اپنی موت آپ مر جاتا ہے، جبکہ سر کٹانے والے ہی تاریخ کے اوراق میں امر ہو جاتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار حزب المجاہدین کے سربراہ اور متحدہ جہاد کونسل کے چیئرمین، سید صلاح الدین احمد نے شہدائے سیلاں (بقیہ 32 صفحہ 03)

سابق وزیر تعلیم سردار قمر الزمان خان کی جلد صحت یابی کیلئے دعا

ہورنہ میرہ (دھرتی نیوز) معروف سیاسی و سماجی رہنما سردار محمد جاوید خان (ر) AEO آف ہورنہ میرہ نمب نے پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما سابق وزیر تعلیم سردار قمر زمان خان کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ (بقیہ 35 صفحہ 03)

مظفرآباد: آزاد جموں وکشمیر کلچرل اکیڈمی کے زیر اہتمام 5 اگست بارے طالبات پینٹنگ کر رہی ہیں

مقبوضہ پونچھ میں سانحہ سیلان کو 27 سال مکمل ہو گئے

11 بچوں سمیت ایک ہی خاندان کے 19 افراد کو قتل کر دیا گیا تھا

سری نگر (کے پی آئی) مقبوضہ پونچھ میں سانحہ سیلان کو 27 سال مکمل ہو گئے ہیں۔ بھارتی فوج نے 3 اور 4 اگست 1998 کی درمیانی شب کو ضلع پونچھ کے علاقے سیلان میں 11 بچوں سمیت ایک ہی خاندان کے 19 افراد کو گولیاں مار کر شہید کر دیا تھا۔ سیلان پونچھ قتل عام کے متاثرین ابھی تک انصاف سے محروم ہیں۔ بہیمانہ قتل عام بھارتی فوج کے 9 پیرا یونٹ کے اہلکاروں نے اسپیشل پولیس (بقیہ 29 صفحہ 03)

کیپٹن حسین خان شہید کے مزار پر تقریب کا شیڈول

26 اگست کو اسلاف کی جدوجہد کو خراج عقیدت پیش کیا جائے گا

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) فاتح کشمیر کیپٹن حسین خان شہید کے قائم کردہ جنگی ہیڈکوارٹر میرال گلہ بجوٹ کے مقام پر 26 اگست کو ان اسلاف، شہداء اور غازیوں کو خراج تحسین پیش کرنے کیلئے ایک عظیم الشان تقریب کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ تاکہ نئی نسل تک اپنے ہمارے اسلاف کی لازوال تاریخ اور قربانیوں سے روشناس کراتے کے ساتھ ساتھ ان کے مشن کی تکمیل کے لئے نوجوانوں کو تیار کیا (بقیہ 30 صفحہ 03)

مقبوضہ کشمیر میں کل مکمل ہڑتال، مظاہرے کیئے جائیں

فسطائی مودی حکومت کے غیر قانونی اور یکطرفہ فیصلوں کو مسترد کیا جائے

سری نگر (کے پی آئی) جماعتی حریت کانفرنس کے چیئرمین مسرت عالم بٹ نے 5 اگست 2019 کو بھارت کے یکطرفہ اقدامات کو مقبوضہ جموں وکشمیر کی تاریخ کے سیاہ ترین بابوں میں سے ایک قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ کشمیری عوام کے خلاف کھلی جارحیت ہے۔ مسرت عالم بٹ نے یوم استحصال کے موقع پر نئی دہلی کی بدنام زمانہ تہاڑ جیل سے ایک پیغام میں کشمیری عوام سے اپیل کی کہ وہ اس (بقیہ 31 صفحہ 03)

غلام.----

اکیسویں صدی کی کہانیاں

اکرم سہیل

masohailajk@yahoo.com

نہ کبھی حکمران بدلیں گے . .
بھیس بدلیں گے نام بدلیں گے . .
ان کے آقا کبھی نہ بدلیں گے .
جب تلک نہ غلام بدلیں گے

صحافی مشکل حالات سے گزر رہے ہیں، منعم ظفر

کراچی (صباح نیوز) امیر جماعت اسلامی کراچی منعم ظفر خان نے کہا ہے کہ بلاشبہ صحافت ریاست کا چوتھا ستون ہے مگر افسوس کہ ملک میں صحافی مشکل حالات سے گزر رہے ہیں، آزادی صحافت، صحافیوں کے حقوق حق کر (بقیہ 37 صفحہ 03)

مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی جارحانہ اقدام ہے، دفتر خارجہ

غیر قانونی اقدامات پر اقوام متحدہ اسرائیل کو جوابدہ ٹھہرائے، ترجمان

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان نے سینئر اسرائیلی وزرا، ارکان پارلیمنٹ، سرکاری حکام اور ہزاروں اسرائیلی آبادکاروں کی طرف سے اسرائیلی پولیس کی نگرانی میں مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی کو جارحانہ اور اشتعال انگیز اقدام قرار دیتے ہوئے اس کی مذمت کی ہے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان کی طرف سے پیر کو جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ سینئر اسرائیلی حکام کی موجودگی اور ان کے بیانات اور نفرت آمیز اعلان کہ "ہیکل ماؤنٹ (القدس الشریف) ہمارا ہے" دنیا بھر میں مذہبی جذبات کو بھڑکانے، کشیدگی میں (بقیہ 40 صفحہ 03)

بھارتی غاصبانہ اقدامات قابل قبول نہیں، عتیق اسلم

کشمیریوں کو جلد آزادی نصیب ہوگی، صدر میرج ہال ایسوسی ایشن

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) اپنی کشمیر پونچھ سے صدر میرج ہال ایسوسی ایشن راولاکوٹ، سردار عتیق اسلم، جنرل سیکرٹری میرج ہال ایسوسی ایشن عاطف ظیاث، یاسر صدیق، شاہد شریف، خواجہ امجد، حماد زرین، عامر شاہد اور دیگر نے 5 اگست یوم سیاہ کے حوالے سے میٹنگ کے دوران ملاقات کی۔ میٹنگ کے دوران راولاکوٹ صدر میرج ہال ایسوسی اور دیگر نے اس پروگرام میں شرکت کا اعلان کیا ہے۔ سردار عتیق اسلم نے کہا کہ بھارت نے 5 اگست 2019 کو آرٹیکل 370(35A) کو ختم کر کے (بقیہ 41 صفحہ 03)

باغ میں ڈاکٹرز کی حالیہ خالی آسامیوں پر ہونے والی تقرریاں سراسر ناانصافی اور ظلم ہیں، فراقت حسین

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور سابق امیدوار ضلع کونسل باغ سردار فراقت حسین خان نے کہا ہے (بقیہ 43 صفحہ 03)

سمندری طوفان فلورس برطانیہ اور آئر لینڈ سے ٹکرا گیا، پروازیں منسوخ

لندن، ڈبلن (صباح نیوز) سمندری طوفان فلورس برطانیہ اور آئرلینڈ سے ٹکرا گیا، اسکاٹ لینڈ بھر میں طوفان کا الرٹ جاری کر دیا گیا۔ گلاسگو سے اسکاٹش جزائر کو جانے والی تمام (بقیہ 44 صفحہ 03)

کشمیری قبضے جبر کیخلاف اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کرینگے، نبیلہ ارشاد

ہندوستان نے بندوق اور سفاک قوت کے اقتدار کے تحت ہماری ریاست کے مقبوضہ حصے پر ناجائز قبضہ کر رکھا ہے

کئی دہائیوں سے، ہندوستان نے کشمیریوں کو خودارادیت کے ان کے غیر منقسم حق کی فراہمی سے انکار کیا ہے، بیان

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) جموں کشمیر ڈیموکریٹک پارٹی کی چیئرپرسن نبیلہ خان نے کہا ایک آزاد جموں و کشمیر کے کسی فرد کی حیثیت سے، ہم اس تلخ سچائی کو نظرانداز نہیں کر سکتے 76 سالوں سے، ہندوستان نے بندوق اور سفاک قوت کے اقتدار کے تحت ہماری ریاست کے مقبوضہ حصے پر ناجائز قبضہ کر رکھا ہے۔ "ریاست" دینے یا جموں وکشمیر کو تقسیم کرنے کے بارے میں افواہیں ناجائز قبضے کی حقیقت کو چھپانے کے لئے کاسمیٹک تبدیلیوں کے سوا کچھ نہیں ہیں۔ اگر یہ منصوبہ جموں و کشمیر کو مذہبی خطوط پر تقسیم کرنے کا ہے، تو ہندوستان صرف اس بات کا ثبوت دے رہا ہے کہ محمد علی جناح نے متنبہ کیا تھا۔ کہ (بقیہ 36 صفحہ 03)

اسلام آباد: وزیر اطلاعات آزاد کشمیر پیر محمد مظہر سعید شاہ خانقاہ میں اجتماع سے خطاب کر رہے ہیں

سرینگر، یوم استحصال کشمیر کل منایا جائے گا، حریت کانفرنس

بھارت کے خلاف احتجاجی جلسے جلوس اور ریلیاں نکالی جائیں گی، عزم

سری نگر (کے پی آئی) لائن آف کنٹرول کے دونوں جانب منگل کو یوم استحصال کشمیر یوم سیاہ کے طور پر منایا جائے گا مقبوضہ کشمیر میں ہڑتال ہوگی جبکہ آزاد کشمیر میں بھارت کے خلاف احتجاجی جلسے جلوس اور ریلیاں نکالی جائیں گی۔ کل جماعتی حریت کانفرنس کی اپیل پر پاکستان اور دنیا بھر میں مقیم کشمیری 5 اگست 2019 کو مودی کی زیر قیادت بھارتی حکومت کی طرف سے کیے گئے غیر قانونی اقدامات کے (بقیہ 38 صفحہ 03)

بھارتی فوجی افسر کرنل رتیش کمار کیخلاف مقدمہ درج

کمار سنگھ نے چار ایئرپورٹ ملازمین پر دھاتی اسٹینڈ سے حملہ کیا تھا

سری نگر (کے پی آئی) وسطی کشمیر کے گلمرگ علاقے میں بھارتی فوج کے وار سکول کے کمانڈنٹ لیفٹیننٹ کرنل رتیش کمار سنگھ کے خلاف پولیس نے سری نگر ایئرپورٹ پر ملازمین کو تشدد کا نشانہ بنانے پر مقدمہ درج کر لیا ہے۔ لیفٹیننٹ کرنل رتیش کمار سنگھ نے سری نگر ایئرپورٹ پر اضافی سامان کے چارجز ادا کرنے کے مطالبے پر چار ایئرپورٹ ملازمین کو 26 جولائی کو تشدد کا نشانہ بنایا تھا کرنل رتیش (بقیہ 39 صفحہ 03)

جاوید اقبال کو سب انسپکٹر کے عہدہ پر ترقی پر مبارکباد

ان کی کامیابی پورے علاقہ کیلئے باعث فخر ہے، نمبردار نذیر خان

ہورنہ میرہ (دھرتی نیوز) جموں کشمیر پیپلز پارٹی کے مرکزی نائب صدر و ڈسٹرکٹ کونسلر یونین کونسل ہورنہ میرہ نمبردار محمد نذیر خان نے جاوید اقبال کو سب انسپکٹر بننے پر ان کے گھر میں جا کر ان کو مٹھائی دی اور ہار پہنائے۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ عابد حیات بھی موجود تھے۔ نمبردار نذیر خان نے جاوید اقبال کی خدمات پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی ترقیابی پورے علاقہ کیلئے باعث (بقیہ 42 صفحہ 03)

ایس ایس پی پونچھ خاور علی شوکت کی تعیناتی کا خیر مقدم

جرائم کی بیخ کنی، جاندار اقدامات پر بھرپور الفاظ میں خراج تحسین پیش

ہورنہ میرہ (دھرتی نیوز) معروف سیاسی و سماجی شخصیت سردار عاشق حسین خان سابق کونسلر ہورنہ میرہ نمب اور معروف سیاسی و سماجی رہنما سردار محمد جاوید خان (ر) AEO آف ہورنہ میرہ نمب نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں خاور علی شوکت ایس ایس پی ضلع میرپور کو دوبارہ ضلع پونچھ کے ایس ایس پی تعیناتی پر مبارکباد دی اور خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اس توقع کا اظہار کیا ہے کہ وہ ضلع پونچھ (بقیہ 45 صفحہ 03)

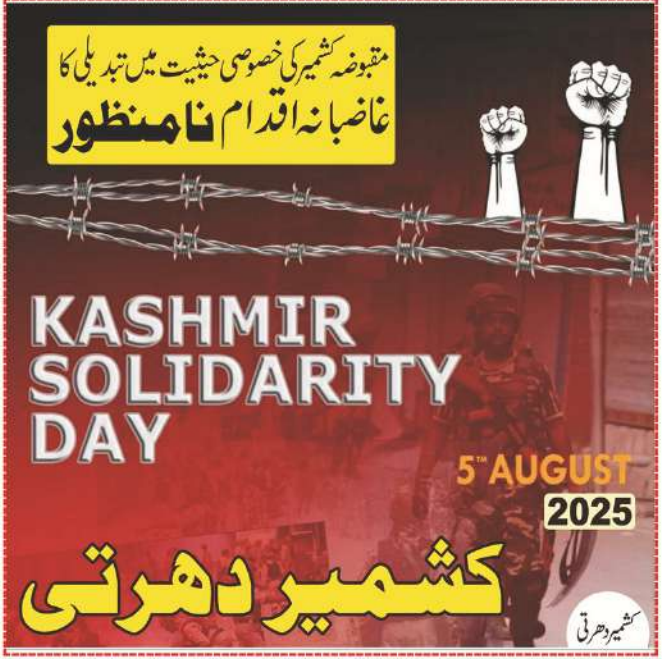

منشیات سے انکار زندگی سے پیار

SAY "NO" TO DRUGS VALUE YOUR LIFE

مکرمی محترمی جناب اسلام علیکم

آل ویلفیئر زویوتھ کمیٹیز مرکز کھائی گلہ کے زیر اہتمام 8 اگست بعد از نماز جمعہ کھائی گلہ میں

منشیات کیخلاف واک و سیمینار کا انعقاد کیا گیا ہے

منشیات نے ہمارے معاشرے کو بری طرح جکڑ دیا ہے جس سے خاص کر ہماری نوجوان نسل بے رواروی، عدم برداشت اور منفی سرگرمیوں میں ملوث ہوتی جارہی ہے۔ اس زہر قاتل سے اپنی نوجوان نسل کو محفوظ بنانے کیلئے ہمیں اپنے حصہ کا دیا جلانا ہوگا۔ اس لئے آپ کو معہ احباب پروگرام میں شرکت کی بھرپور دعوت دی جاتی ہے۔

الداعی: آل ویلفیئرز و یوتھ کمیٹیز مرکز کھائیگلہ

For DAILY KASHMIR DHARTI NEWS UPDATE

FOLLOW US ON

Kashmir Dharti Digital
Dailydharti/facebook
Dailydharti/group
Dailydharti/twitter
Dailydharti/Instagram
Dailydharti/zoom

HD NEWS

چیف ایڈیٹر و پبلیشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com